جنتی کون؟ دوزخی کون؟

قرآن کی روشنی میں

تصنیف : پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری

فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ٥(الشوریٰ: 7)

''ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں۔''

قرآن کی رُو سے

جنتی کون دوزخی کون؟

پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری

مکتبۂ قرآنیات، اردو بازار لاہور پاکستان

فون نمبر: 5811297

نام کتاب: جنتی کون دوزخی کون؟

تالیف: پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری

ناشر: مکتبۂ قرآنیات، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ،
اردو بازار لاہور، پاکستان
فون نمبر: 5811297

طابع: حافظ تقی الدین

اشاعت اوّل: اپریل 2004ء

مطبع: ....

قیمت: 70 روپے
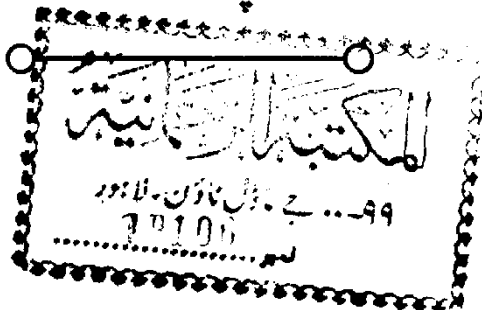
لَا يَسْتَوِیٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ [الحشر آیت : 20]

”دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی کامیاب ہیں۔“

عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنّم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نُوری ہے نہ ناری ہے

(اقبال)
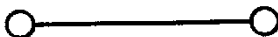
فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
1	پیش لفظ	13
پہلا حصہ:		15
	قرآن میں جنتیوں کی نشانیاں	17
	(ا) جن اوامر کی پابندی پر جنت کا وعدہ ہے	24
	1۔ تقویٰ	24
	2۔ نماز	26
	3۔ زکوٰۃ	28
	4۔ روزہ	29
	5۔ جہاد	29
	6۔ شہادت (شہید ہونا)	31
	7۔ ہجرت	33
	8۔ توبہ	34
	9۔ صبر	35
	10۔ عبادت گزاری	37

11۔توکل 39

12۔انفاق فی سبیل اللہ 40

13۔حمد وثنا 43

14۔کثرتِ ذکر 44

15۔سچی گواہی 44

16۔دعا 45

17۔امر بالمعروف اور نہی عن المنکر 46

18۔عاجزی 47

19۔عذاب الٰہی سے ڈرنا 47

20۔مشورہ 48

21۔غصے کی حالت میں معاف کردینا 48

22۔حدُودُ اللہ کا خیال کرنا 49

23۔سحر کے وقت استغفار کرنا 49

24۔برائی کے جواب میں نیکی کرنا 50

25۔نیکو کاری 50

26۔قرآن کو توجہ اور غور سے سننا 52

27۔سچے لوگ 52

28۔نذر پوری کرنا 53

29۔بھوکے کو کھانا کھلانا 54

30۔زیادہ نیکیاں 54
31۔امانت ودیانت 54
32۔ایفائے عہد 55
33۔مہاجرین وانصار 56
34۔نفسِ مطمئنہ 57
35۔کفایت شعاری 57
(ب)نواہی جن سے پرہیز پر جنت کا وعدہ ہے 59
1۔کبیرہ گناہوں سے بچنا 59
2۔شرک 59
3۔جھوٹ 60
4۔زنا 60
5۔تکبر 62
6۔فساد فی الارض 62
7۔علوّ فی الارض یا دنیا میں اپنی بڑائی چاہنا 63
8۔لغو اور بے ہودہ کام 63
9۔خواہش پرستی 64
10۔اللہ اور اس کے رسولؐ کے دشمنوں سے دوستی کرنا 64

☆.....☆.....☆.....☆.....☆

دوسرا حصہ:.. 67

قرآن میں دوزخیوں کی نشانیاں 68

1۔کافرلوگ.. 68
2۔مشرکین.. 71
3۔منافقین.. 74
4۔مکذبین یعنی جھٹلانے والے.. 78
5۔منکرین آخرت.. 80
6۔منکرین قرآن.. 82
7۔اللہ ورسول ﷺ پر ایمان نہ لانے والے.. 84
8۔اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والے.. 84
9۔بعض نبیوں کو ماننے اور بعض کو نہ ماننے والے.. 86
10۔کتاب الٰہی کے بعض حصوں کو ماننے اور بعض کو نہ ماننے
والے.. 86
11۔رسولوں کا مذاق اڑانے والے.. 87
12۔قرآن کا مذاق اڑانے والے.. 87
13۔دین حق کا مذاق اڑانے والے.. 89

14۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا ماننے والے 91
15۔مرتد کے لیے 92
16۔کافر ابولہب اور اس کی بیوی کے لیے 92
17۔اللہ کی نافرمانی کرنے والے 93
18۔رسولؐ کی نافرمانی کرنے والے 95
19۔اللہ کے مجرمین کے لیے 96
20۔برے اعمال کرنے والے 97
21۔نماز نہ پڑھنے والے 99
22۔اللہ کی یاد سے منہ موڑنے والے 99
23۔فساد فی الارض کے مرتکب 100
24۔مسجدوں کو ویران کرنے والے 102
25۔مساجد میں ذکرِ الٰہی سے روکنے والے 102
26۔اللہ سے عہد کر کے توڑنے والے 103
27۔جھوٹی قسمیں کھانے والے 104
28۔دین فروشوں کے لیے 104
29۔دین میں جھگڑا پیدا کرنے والے 105

30۔دین میں شک کرنے والے 105

31۔دین میں کج بحثی کرنے والے 106

32۔دین حق کی بات نہ سننے والے 106

33۔فرقہ پرست 107

34۔اللہ کی راہ سے روکنے والے 108

35۔اللہ کی راہ میں ٹیڑھ تلاش کرنے والے 109

36۔دنیا پرست 109

37۔دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے والے 113

38۔جان بوجھ کر اہل ایمان کے طریقے 114

39۔اللہ کی حدود کو توڑنے والے 114

40۔اللہ اور اس کے رسولؐ کو ایذا دینے والے 115

41۔دوسروں کا مال ناحق کھانے والوں اور رشوت خوروں کے لیے 116

42۔بخل کرنے والے 116

43۔ہوس میں مال جمع کرنے والے اور انفاق نہ کرنے والے 118

44۔ریا کاری سے خرچ کرنے والے 118

45۔سود خور 119

46۔نبیوں کو قتل کرنے والے 120

47۔دعوت حق و انصاف دینے والوں کو قتل کرنے والے 121

48۔مترفین یعنی سرمایہ دار 121

49۔گمراہ لوگ 122

50۔سرکشوں کے لیے 123

51۔فاسقوں کے لیے 124

52۔فاجروں کے لیے 124

53۔یتیموں کا مال ناحق کھانے والے 124

54۔اپنے مال وغیرہ پر اترانے والے 125

55۔ظالموں کے لیے 125

56۔دارالاسلام کی بجائے دار الکفر میں رہنے والے 128

57۔کسی مؤمن کو ناحق قتل کرنے والے 129

58۔خوشامد پسندوں کے لیے 129

59۔غریبوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینے والے 130

60۔مسلمانوں کو ایذائیں دینے والے 130

61۔خواہش پرستوں کے لیے 131

62۔دولت پرستوں کے لیے 131

63۔فحاشی پھیلانے والے 132

64۔لہو الحدیث خریدنے والے یعنی گانے بجانے والے 133

65۔طعنے دینے والے اور عیب تلاش کرنے والے 133

66۔آباء پرستی یعنی باپ دادا کی اندھی تقلید کرنے والے 134

67۔کم نیکیوں اور زیادہ برائیوں والے 134

68۔اللہ کی ناشکری کرنے والے 135

69۔اللہ سے دعا نہ مانگنے والے 136

70۔میدانِ جہاد سے بھاگنے والے 136

71۔متکبرین 137

72۔جانوروں جیسی زندگی گزارنے والے 138

☆......☆......☆......☆......☆

پیش لفظ

قرآن عظیم ایک بحرِ بے کراں ہے، جس کے علوم و معارف بے پایاں ہیں۔ انسان کو اس کے ظرف کے مطابق محض توفیقِ الٰہی سے اس میں غوّاصی کے بعد چند موتی ہاتھ لگتے ہیں۔

دیتے ہیں بادہ ظرفِ قدح خوار دیکھ کر

میں نے اس مختصر کتاب میں ایسے تمام امور بیان کرنے کی بساط بھر کوشش کی ہے جن کی بنا پر قرآن نے انسانوں کے جنتی یا دوزخی ہونے کی ذکر کیا ہے۔ ہر حوالے کے لیے ایک ہی متعلقہ آیت اور اس کا اردو ترجمہ دے دیا ہے۔ مزید حوالہ جات کو تکرار سے بچنے کے لیے صرف سورتوں کے ناموں اور آیتوں کے نمبروں تک محدود رکھا ہے اور ان کا متن اور ترجمہ نہیں دیا۔ تفصیل کے طالب ازخود ان مقامات کو دیکھ سکتے ہیں۔

کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں ایسے (35) اوامر مذکور ہیں جن کی پابندی کر کے کوئی شخص جنت کا مستحق ہو سکتا ہے۔ پھر ساتھ ہی (10) ایسے نواہی بیان کیے گئے ہیں جن سے اجتناب کر کے کوئی آدمی جنت کا حق دار ہو سکتا ہے۔ اس طرح گویا قرآن نے جنتیوں کی کل (45) ایسی نشانیوں کا ذکر کر دیا ہے جن کی بدولت کوئی شخص آخرت میں جنت میں داخلے کا اہل ہو گا۔

دوسرے حصے میں ایسے (72) امور بیان کیے گئے ہیں جن کے ارتکاب پر کوئی آدمی آخرت میں دوزخ کے عذاب کا مستوجب ہو گا۔ یہ گویا قرآن میں دوزخیوں کی نشانیاں قرار پاتی ہیں۔

اگر چہ قرآن مجید کے علاوہ صحیح احادیث میں بھی جنتیوں اور دوزخیوں کی کچھ مزید نشانیاں بیان ہوئی ہیں تاہم اس وقت وہ ہمارا موضوع نہیں ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے کام کرنے کی توفیق دے جس کے نتیجے میں ہم اُخروی زندگی میں دوزخ کے عذاب سے بچ سکیں اور اللہ کی رحمت سے جنت میں داخل ہو جائیں۔ آمین

12۔اپریل 2004ء
مطابق 11 صفر 1425ھ

والسلام
محمد رفیق چودھری
لاہور

☆......☆......☆......☆......☆

پہلا حصہ

(۱)
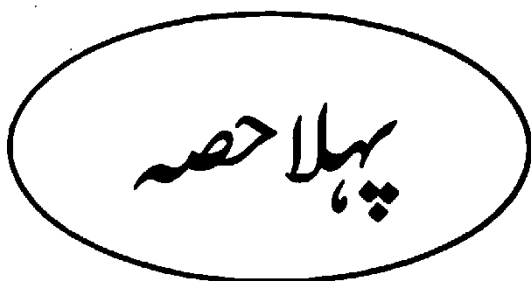
قرآن میں جنتیوں کی نشانیاں

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں ان لوگوں کی تفصیلی نشانیاں بیان کردی ہیں جنہیں آخرت میں ابدی جنت اور اس کی لازوال نعمتیں عطا ہوں گی۔ اس سے قرآن کا مقصد لوگوں کو ایسے اوصاف پیدا کرنے کی ترغیب دلانا ہے جن کی بدولت وہ اہل جنت میں شمار ہوں گے۔

اس سلسلے میں بنیادی اصول یہ بتایا گیا ہے کہ جو لوگ سچے ایمان والے ہیں، نیک عمل کرتے ہیں اور برائیوں سے بچتے ہیں وہ جنتی ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں سے جنت کا وعدہ فرمایا ہے جو:

ا۔ صاحب ایمان ہوں اور صالح عمل کرتے ہوں۔

ب۔ سچا اور پختہ ایمان رکھتے ہوں اور اس کے تقاضے پورے کرتے ہوں۔

ج۔ اللہ کی فرماں برداری اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوں۔

اب اس اجمال کی تفصیل ملاحظہ ہو:

ا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں، انہیں قرآن مجید میں قریباً 36 مقامات پر جنتی ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔ مثال کے طور پر سورۂ بقرہ آیت 82 میں ہے کہ:

﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝﴾

''اور جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے، ایسے لوگ جنتی ہیں اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔''

دوسری مثال یہ ہے:

﴿ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴾

[المومن:40]

''اور جو نیک عمل کرے خواہ مرد ہو یا عورت لیکن ہو وہ صاحبِ ایمان، تو ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے، جہاں انہیں بے حساب روزی دی جائے گی۔''

تیسری مثال یہ ہے:

﴿ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ﴾

[البقرہ:25]

''اور ان لوگوں کو خوش خبری دے دیجئے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے کہ ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی......''

چوتھی مثال یہ ہے:

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصَّابِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴾

[البقرہ:62]

''جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور جو عیسائی ہیں اور جو صابی

ہیں۔ان میں سے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگ ہی اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے اور ان کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

پانچویں مثال یہ ہے:

﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝﴾

[البقرہ:277]

"بے شک جو لوگ ایمان لائے،انہوں نے نیک کام کیے،نماز کی پابندی کی اور زکوۃ ادا کی،انہیں اپنے رب کے ہاں اس کا اجر ملے گا۔انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

باقی 31 مقامات کے حوالے درج ہیں:

النساء آیات:57، 122

المائدہ آیت:9

الاعراف آیت:42

یونس آیت:9

ھود آیت:11

ابراہیم آیت:23

الکہف آیات:30، 31، 107، 108

مریم آیت:60تا63

طٰہٰ آیت:75، 76

الحج آیت: 14، 23، 50، 56

العنکبوت آیت: 58

الروم آیت: 15

لقمان آیت: 8، 9

السجدہ آیت: 19

سبا آیت: 37

فاطر آیت: 7

حٰم السجدہ آیت: 8

الشوریٰ آیت: 22

الجاثیہ آیت: 30

التغابن آیت: 9

الطلاق آیت: 11

الانشقاق آیت: 25

البروج آیت: 11

التین آیت: 6

البینہ آیت: 7، 8

ب۔ جو لوگ سچا اور پختہ ایمان رکھتے ہیں اور اس کے عملی تقاضے پورے کرتے ہیں انہیں قرآن نے قریباً 12 جگہوں پر اہل جنت ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے۔ مثلاً:

سورۂ توبہ آیت 72 میں ہے کہ:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

اَكْبَرُ ۔ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُo﴾

’’مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ انہیں ایسے باغات دے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان سدا بہار باغوں میں ان کے لیے عالی شان مکانات ہوں گے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔‘‘

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۔ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًاo﴾

[الفتح:5]

’’تاکہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جہاں نہریں بہتی ہوں گی، اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اللہ ان کے گناہ ان سے دور کردے۔ اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔‘‘

باقی 10 جگہوں کے حوالے حسب ذیل ہیں:

النساء:152، 175

المائدہ:83 تا 85

الانعام:82

حٰمٓ السجدہ:30 تا 32

الزخرف:68 تا 70

الاحقاف:13، 14

الحدید:21

المعارج:26،35

التحریم:8

ج۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کریں اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں، ان سے بھی قرآن مجید میں قریباً 6 مقامات پر جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر سورۂ نساء آیت 13 میں ہے کہ:

﴿ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۝ ﴾

"اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔"

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ۝ ﴾

[الزخرف:69،70]

"جو لوگ ایمان لائے اور ہمارے فرماں بردار ہیں۔ ان سے کہا جائے گا کہ "تم اور تمہارے ہم عقیدہ، سب اس جنت میں داخل ہو جاؤ، تمہیں خوشی اور شادمانی ملے گی۔"

باقی 4 مقامات کے حوالے یہ ہے:

النساء:69،70

التوبہ:71،72

الاحزاب:35،36

الشوریٰ:38

☆......☆......☆......☆......☆

(ا) جن اوامر کی پابندی پر جنت کا وعدہ ہے

قرآن میں جن اوامر کو بجالانے پر جنت کی بشارت دی گئی ہے، وہ درج ذیل ہیں:

1۔تقویٰ:

جو لوگ متقی اور پرہیزگار ہیں۔ اللہ سے ڈرتے اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں، ان کو قرآن مجید میں قریباً 22 مقامات پر جنتی ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے۔

مثال کے طور پر سورۂ ذاریات آیت 15 میں ہے کہ:

﴿ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَّعُيُونٍ ﴾

''بے شک پرہیزگار لوگ بہشت کے باغوں اور چشموں میں رہیں گے۔''

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَّنَعِيمٍ ﴾

[الطور:17]

''بے شک متقی لوگ باغوں اور نعمتوں میں رہیں گے۔''

ایک اور جگہ پر فرمایا:

﴿ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴾

[آل عمران:15]

''جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس ایسے باغ

ہوں گے جن میں نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اس کے علاوہ ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔''

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ ﴾

[الرعد: 35]

''پرہیزگاروں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے وہ تو ایسی ہے کہ اس میں نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا۔''

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ ﴾

[الزمر: 73]

''اور جو لوگ دنیا میں اپنے رب سے ڈرے وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو جنت کے دروازے پہلے سے کھلے ہوں گے۔ اور وہاں محافظ فرشتے ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، اب جنت میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔''

باقی 17 مقامات کے حوالے حسب ذیل ہیں:

آل عمران: 133 تا 136

یونس: 62 تا 64

الحجر: 45 تا 48

النحل: 30، 31

الفرقان: 15 تا 16

الشعراء: 90

القصص: 83

صٓ: 49

الزمر: 61

الدخان: 51، 52

محمد: 15، ق: 31

القمر: 54، 55

القلم: 34

الملک: 12

المرسلات: 41 تا 44

النبا: 31 تا 36

2۔ نماز:

جو لوگ پابندی سے نماز پڑھتے ہیں ان سے بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں قریباً 7 مقامات پر جنت کا وعدہ کر رکھا ہے۔ مثلاً

﴿ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴾

[البقرہ: 277]

"جولوگ ایمان لائیں، نیک عمل کریں، نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں، انہیں اپنے رب کے ہاں اس کے اجر ملے گا۔ انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

ایک اور مقام پر ہے:

﴿ اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ○﴾

[الانفال: 3،4]

"جولوگ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس بڑے درجے ہیں، بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے۔"

ایک اور جگہ آیا ہے کہ:

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ○﴾

[المعارج: 34،35]

"اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ ہوں گے۔"

ایک اور جگہ پر فرمایا:

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ○ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○﴾

[المومنون: 9 تا 11]

''اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ وارث بنیں گے۔ جنتِ فردوس کی وراثت پائیں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔''

باقی 3 مقامات کے حوالے یہ ہیں:

التوبہ: 71، 72

التوبہ: 112

الشوریٰ: 36 تا 38

3۔ زکوٰۃ:

باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کرنے والے مسلمانوں سے بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں قریباً 3 بار جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر ایک مقام ملاحظہ ہو:

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ٥.....اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ٥ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ٥﴾

[مومنون: 4، 10، 11]

''اور جو وقت پر زکوٰۃ ادا کرتے ہیں...... یہی لوگ وارث بنیں گے اور جنتِ فردوس کی میراث پائیں گے۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔''

دوسری جگہ پر فرمایا:

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ٥﴾

[البقرہ: 277]

''بے شک جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے نیک کام کیے، نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ ادا کی، انہیں اپنے رب کے ہاں اس کا اجر ملے گا۔ انہیں نہ کوئی خوف ہوگا

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

مزید حوالہ:

التوبہ: 71، 72

4۔ روزہ:

روزے دار مسلمانوں کو بھی قرآن مجید میں جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

﴿.....وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصَّآئِمَاتِ.....اَعَدَّاللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا٥﴾

[الاحزاب: 35]

"......اور روزے دار مردوں اور روزے دار عورتوں کے لیے......اللہ تعالیٰ نے ان سے بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کر رکھا ہے۔"

5۔ جہاد:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والوں سے بھی قرآن مجید میں قریبا 4 مقامات پر جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر سورۂ توبہ کی آیت 111 میں ہے کہ:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ٥﴾

"بے شک اللہ نے اہل ایمان سے ان کے جان و مال اس وعدے پر خرید لیے ہیں کہ وہ انہیں ان کے بدلے جنت دے گا۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پھر مارتے بھی ہیں اور شہید بھی ہوتے ہیں۔"

دوسری جگہ پر فرمایا:

﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۚ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴾

[الانفال آیت:74]

''اور جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے ہجرت کی، اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، تو یہ سب لوگ سچے مومن ہیں ان کے لیے بخشش ہے اور بہترین روزی۔''

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ ﴾

[التوبہ آیت:88،89]

''لیکن رسولؐ کے لیے اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے مال اور جان سے جہاد کیا ان کے لیے خوبیاں ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔''

ایک اور جگہ ارشاد ہوا کہ:

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ٥ ﴾

[الصف آیت:10 تا 12]

''اے ایمان والو! کیا میں تمھیں ایک ایسی تجارت بتاؤں جو تمھیں ایک دردناک عذاب سے بچالے۔ تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھو اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ تمھیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی اور ہمیشہ رہنے والے باغوں میں تمھیں عمدہ گھر عطا کرے گا۔ یہ ہے بڑی کامیابی!''

6۔ شہادت:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو بھی قرآن میں قریباً 3 جگہوں پر جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

مثال کے طور پر سورۂ محمد آیات 4 تا 6 ملاحظہ ہو:

﴿ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ٥ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ٥ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ٥ ﴾

''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوئے اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ بلکہ انہیں منزل مقصود تک پہنچائے گا۔ وہاں ان کے سارے کام سنوار دے گا اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جو پہلے سے بتائی جا چکی ہے۔''

دوسری جگہ پر فرمایا:

﴿ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۚ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ

رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَo فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَo﴾

[آل عمران آیت:169،170]

''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں انہیں مردہ نہ سمجھو، وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں اور انہیں روزی ملتی ہے۔ وہ اس پر خوش ہیں جو اللہ نے ان پر فضل فرمایا۔ اور جو لوگ ان کے پیچھے دنیا میں ہیں اور ابھی تک ان سے نہیں ملے، ان کے بارے میں یہ خیال کر کے خوش ہوتے ہیں کہ ان کے لیے بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔''

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِo﴾

[آل عمران آیت:195]

''اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی، اپنا گھر بار چھوڑا، جو میری راہ میں ستائے گئے، جنہوں نے جہاد کیا اور شہید ہوئے، میں ضرور ان کی خطائیں ان سے دور کر دوں گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں جاری ہوں گی اور یہ سب اللہ کی طرف سے انہیں اجر ملے گا۔ اور بہترین اجر اللہ ہی کے پاس ہے۔''

ایک اور جگہ ارشاد ہوا:

﴿إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ o﴾

[سورۃ التوبہ : 111]

''بے شک اللہ نے اہل ایمان سے ان کے جان و مال اس وعدے پر خرید لیے ہیں کہ وہ انہیں ان کے بدلے جنت دے گا۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پھر مارتے بھی ہیں اور شہید بھی ہوتے ہیں۔''

7۔ ہجرت:

اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو بھی قرآن مجید میں غالبًا دو مقامات پر جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

﴿ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ع﴾

[آل عمران: 195]

''جنہوں نے دین کی خاطر ہجرت کی، اپنا گھر بار چھوڑا، میری راہ میں اذیتیں برداشت کیں، جہاد کیا اور شہید ہوئے تو میں ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کردوں گا، اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔''

دوسری جگہ ارشاد ہوا:

﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

كَرِيْمٌo﴾

[الانفال آیت:74]

''اور جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے ہجرت کی، اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، تو یہ سب لوگ سچے مومن ہیں ان کے لیے بخشش ہے اور بہترین روزی۔''

8۔توبہ:

اپنے گناہوں سے توبہ کرنے والوں کو بھی قرآن مجید میں غالبًا دو بار جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ﴾

[سورة التحريم : 8]

''اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچی توبہ کرو۔ پھر امید ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہ جھاڑ دے اور تمہیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔''

دوسری بار سورۂ توبہ آیت 112 میں بھی یہی بشارت آئی ہے:

﴿اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَo﴾

[التوبہ آیت:112]

''وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، اللہ کی راہ میں چلنے پھرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ کی قائم کی ہوئی حدودوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔ اور اے نبیؐ! ان کو خوشخبری دے دیجئے۔''

9۔صبر:

راہِ حق میں مشکلات پر صبر کرنے والوں سے بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں قریباً 7 بار جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

ایک جگہ فرمایا:

﴿ وَجَزٰاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝﴾

[الدھر آیت:12]

''اور اللہ ان کو ان کے صبر کی وجہ سے جنت اور ریشمی لباس دے گا۔''

دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝﴾

[ھود آیت:11]

''مگر جو لوگ صبر کرنے والے اور نیک کام کرنے والے ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔''

ایک اور جگہ ارشاد ہوا کہ:

﴿ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآءِ هِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝﴾

[الرعد آیت:22تا24]

''جو اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ ہمارے دیے میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور جو برائی کے بدلے میں بھی بھلائی کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لیے ہے۔ وہ ابدی باغوں میں خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباء واجداد، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک اور صالح ہوں گے وہ بھی ان کے ساتھ وہاں جائیں گے۔ فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے، اور ان سے کہیں گے سلامتی ہو تم لوگوں پر، تم نے دنیا میں صبر کیا، یہ سب اسی کا صلہ ہے! کتنا اچھا ہے آخرت میں ان کا ٹھکانا!''

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿اُوْلٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝﴾

[الفرقان آیت:75، 76]

''یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے صلے میں جنت کے اونچے بالا خانے ملیں گے۔ جہاں ان کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسی عمدہ جگہ ہے ٹھہرنے کی اور کیسی اچھی جگہ ہے رہنے کی۔''

ایک اور جگہ ارشاد ہوا:

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۔ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ o الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ o﴾

[العنکبوت آیت: 58، 59]

"اور جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو ہم انہیں ایسی جنت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جس میں نہریں جاری ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ کیا ہی اچھا اجر ہے اللہ کے مزدوروں کا۔ وہ جنہوں نے صبر کیا اور ہر حال میں اپنے رب پر بھروسہ رکھا۔"

نیز فرمایا گیا:

﴿ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ o اُوْلٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ o﴾

[البلد آیت: 17، 18]

"پھر جولوگ ایمان لانے والوں میں سے ہوئے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کی اور باہمی ہمدردی کی نصیحت کی۔ یہی لوگ ہیں دائیں والے!"

ایک اور حوالہ یہ ہے:

الاحزاب: 35

10۔ عبادت گزاری:

جولوگ عبادت گزار ہیں، ان سے بھی قرآن مجید میں 4 مقامات پر جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ایک حوالہ یہ ہے:

﴿ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ز وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ o فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ج جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ o﴾

[السجدہ:16،17]

''وہ راتوں کو اپنے بستر چھوڑ کر عبادت میں لگے رہتے ہیں۔عذاب کے خوف اور ثواب کی امید سے اپنے رب کو پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے، اس میں راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔کوئی کیا جانے کہ ایسے لوگوں کے لیےان کے نیک اعمال کے بدلے میں، آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ ہے۔''

دوسرا حوالہ یہ ہے:

﴿اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰکِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ۝﴾

[التوبہ آیت:112]

''وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، اللہ کی راہ میں چلنے پھرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ کی قائم کی ہوئی حدودوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔اور اے نبیؐ! ان کو خوشخبری دے دیجئے۔''

تیسرا حوالہ یہ ہے:

﴿ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا۝..... اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۝﴾

[الفرقان آیت:64،75،76]

''اور جو اپنے رب کے آگے سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔''......

''یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے صلے میں جنت کے اونچے بالا خانے ملیں

گے۔ جہاں ان کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسی عمدہ جگہ ہے ٹھہرنے کی اور وہ کسی اچھی جگہ ہے رہنے کی۔"

چوتھا حوالہ یہ ہے:

﴿ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝﴾

[الذاریات: 15 تا 17]

"بے شک اللہ سے ڈرنے والے جنت کے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ وہ لے رہے ہوں گے جو کچھ ان کے رب نے انہیں دیا۔ وہ اس سے پہلے نیکی کرتے تھے۔ راتوں کو کم سوتے تھے۔"

11۔ توکل:

جو مسلمان مشکل حالات میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ان سے بھی قرآن مجید میں غالباً 3 مقامات پر جنت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ مثلاً:

سورۂ شوریٰ آیت 36 میں ہے کہ:

﴿ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝﴾

"اور جو کچھ اللہ کے ہاں وہ بہتر اور پائیدار ہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔"

دوسری جگہ ارشاد ہوا کہ:

﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُوْنَ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۔ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ○﴾

[الانفال آیت:2تا4]

''ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل رکھتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس بڑے درجے ہیں، بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے۔''

تیسرے مقام پر فرمایا گیا:

﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۔ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ○ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ○﴾

[العنکبوت آیت:58،59]

''اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو ہم انہیں ایسی جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جس میں نہریں جاری ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ کیا ہی اچھا اجر ہے اللہ کے مزدوروں کا۔ وہ جنہوں نے صبر کیا اور ہر حال میں اپنے رب پر بھروسہ رکھا۔''

12۔ اِنفاق فی سبیل اللہ:

جو مسلمان اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں اور صدقہ و خیرات کرتے ہیں ان کو بھی قریباً 7 موقعوں پر جنتی ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے۔

مثال کے طور پر سورۃ السجدہ آیت 16، 17 میں ہے کہ:

﴿ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ o فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ o ﴾

[السجدہ: 16، 17]

''اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے، اس میں راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔ کوئی کیا جانے کہ ایسے لوگوں کے لیے ان کے نیک اعمال کے بدلے میں، آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ ہے۔''

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ o ﴾

[الحدید: 18]

''بے شک اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے مرد اور عورتیں جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا تو انہیں اس کا ثواب کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور انہیں بڑی عزت کا اجر ملے گا۔''

تیسرے مقام پر ارشاد ہوا:

﴿ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ o جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ o سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ o ﴾

[الرعد آیت: 22 تا 24]

"جو اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ ہمارے دیے میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور جو برائی کے بدلے میں بھی بھلائی کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لیے ہے۔ وہ ابدی باغوں میں خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباء واجداد، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک اور صالح ہوں گے وہ بھی ان کے ساتھ وہاں جائیں گے۔ فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے، اور ان سے کہیں گے سلامتی ہو تم لوگوں پر، تم نے دنیا میں صبر کیا، یہ سب اسی کا صلہ ہے! کتنا اچھا ہے آخرت میں ان کا ٹھکانا!"

چوتھی جگہ فرمایا گیا:

﴿ إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقَاتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصَّآئِمَاتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا ﴾

[الاحزاب: 35]

"بے شک اطاعت گزار مرد اور اطاعت گزار عورتیں، ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور

صدقہ دینے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، پاک باز مرد اور پاک دامن عورتیں اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں...... ان سب کے لیے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔"

پانچویں مقام پر ارشاد ہوا:

﴿ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ٥ ..... وَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ٥ ﴾

[الذاریات آیت:15،19]

"بے شک پرہیزگار لوگ جنت کے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔...... اور ان کے مال میں سائل اور محروم کا حصہ ہوتا تھا۔"

باقی 2 مقامات درج ذیل ہیں:

الشوریٰ: 36 تا 38

المعارج: 25 تا 35

13۔ حمد وثنا:

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے والے مسلمانوں سے بھی جنت کا وعدہ فرمایا گیا ہے:

﴿ ..... اَلْحَامِدُوْنَ ..... وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ ﴾

[التوبہ: 112]

"...... اللہ کی حمد وثنا کرنے والے...... اور اے نبیؐ! ایسے ایمان والوں کو جنت کی خوشخبری سنا دیں۔"

14۔ کثرتِ ذکر:

جو مسلمان اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرتے ہیں اور ہر وقت یادِ الٰہی میں مصروف رہتے ہیں وہ بھی جنتی ہوں گے۔

﴿ ......وَالذّٰکِرِیْنَ وَالذّٰکِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰہُ لَھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا٥﴾

[الاحزاب:35]

''اور اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔''

15۔ سچی گواہی:

جو مسلمان سچی گواہی دیتے ہیں خواہ اس سے خود ان کے اپنے مفاد پر زد پڑتی ہو تو ایسے سچے گواہوں کو قرآن مجید میں غالباً 2 مقامات پر جنتی ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔ مثال کے طور پر:

﴿......وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِشَھٰدٰتِھِمْ قَآئِمُوْنَ ٥......اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ٥﴾

[المعارج:33،35]

''......اور جو سچی گواہی دیتے ہیں......یہی لوگ جنت کے باغوں میں عزت سے داخل ہوں گے۔''

دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ وَالَّذِیْنَ لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا کِرَامًا ٥......اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَۃَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْھَا تَحِیَّۃً وَّسَلٰمًا ٥ خٰلِدِیْنَ

فِیْهَا ، حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًاo﴾

[الفرقان:72،75،76]

''اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیہودہ چیز سے ان کا گزر ہوتا ہے تو وقار سے گزر جاتے ہیں۔...... یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے میں جنت کے اونچے بالا خانے ملیں گے۔ جہاں ان کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، وہ کیسی عمدہ جگہ ہے ٹھہرنے کی اور کیسی اچھی جگہ ہے رہنے کی۔''

16۔دعا:

جو ایمان والے اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے رہتے ہیں ان سے بھی جنت کا وعدہ فرمایا گیا ہے:

﴿ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا o اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ یُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا o خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ، حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًاo﴾

[الفرقان:74تا76]

''اور جو دعائیں مانگیں کہ'' اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں کی طرف سے، اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما! اور ہمیں پرہیزگاروں کے لیے اعلیٰ نمونہ بنا دے۔'' یہی لوگ ہیں جنہیں راہِ حق میں صبر کا صلہ جنت اور محلات کی صورت میں ملے گا۔ دعا اور سلام کے ان کا استقبال ہوگا۔ وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے، جو بہت اچھا ٹھکانا اور بہت اچھی منزل ہے۔''

17۔امر بالمعروف ونہی عن المنکر:

جولوگ دوسروں کو نیکی کی تلقین کرتے اور برائی سے روکتے ہیں۔ان سے بھی اللہ تعالیٰ نے غالبًا دو مقامات پر جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ایک مقام یہ ہے:

﴿وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ وَعَدَاللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ﴾

[التوبہ: 71،72]

’’اور مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں......مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ انہیں ایسے باغات دے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی، اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ان سدا بہار باغوں میں ان کے لیے عالی شان مکانات ہوں گے۔‘‘

دوسری جگہ یہ ہے:

﴿اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ......وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ○﴾

[التوبہ: 112]

’’......نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے......اور اے نبیؐ! آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایسے مومنین کو جنت کی خوشخبری دے دیں۔‘‘

18۔عاجزی:

اللہ تعالیٰ کے آگے عاجزی اور خشوع کا اظہار کرنے والوں سے بھی غالبًا دو جگہ جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ایک مثال یہ ہے:

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴾

[ھود:23]

”جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، اور وہ اپنے رب کے آگے عاجزی کرتے رہے، تو وہی جنت والے ہیں اور وہاں ہمیشہ رہیں گے۔“

دوسری مثال یہ ہے:

﴿.....وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ.....اَعَدَّاللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا﴾

[الاحزاب:35]

”......اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں......اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر رکھا ہے۔“

19۔عذابِ الٰہی سے ڈرنا:

دنیا میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، ان کو قرآن میں دو مقامات پر جنت کی بشارت دی گئی ہے۔ایک مقام ملاحظہ ہو:

﴿ وَالَّذِیْنَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ......اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ﴾

[المعارج:27،35]

"اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں......یہی لوگ جنت کے باغوں میں عزت سے داخل ہوں گے۔"

دوسرا مقام یہ ہے:

﴿ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝﴾

[النازعات:40،41]

"اور جو اپنے پروردگار کے حضور پیشی سے ڈرتا رہا، اور اپنے آپ کو نفسانی خواہش کی پیروی سے روکتا رہا تو اس کا ٹھکانا جنت ہوگا۔"

20۔مشورہ:

جو اہل ایمان اپنے اجتماعی معاملات مشورے سے طے کرتے ہیں۔انہیں بھی جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

﴿ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝..... وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ﴾

[الشوریٰ:36،38]

"اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہتر اور پائیدار ہے اور جو ان کے لیے ہے جو ایمان لاتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں......اور جن کے تمام اہم کام باہمی مشورے سے ہوتے ہیں۔"

21۔غصے کی حالت میں معاف کردینا:

ایسے مسلمان جو غصے کی حالت میں دوسروں کے قصور معاف کردیتے ہیں، ان سے بھی جنت کا وعدہ کیا گیا ہے:

﴿ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ٥ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ٥ ﴾

[الشوری:36،37]

”اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور پائیدار ہے اور وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں اور انہیں جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔“

22۔حدود اللہ کا خیال رکھنا:

جو ایمان والے ہر وقت اللہ کی حدود کا خیال رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی قائم کی ہوئی حدوں سے تجاوز نہیں کرتے، ایسے لوگوں کو بھی جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

﴿ .....وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ ﴾

[التوبہ:112]

”اور حدود اللہ کی پابندی کرنے والے......اور اے نبیؐ! ایسے مومنین کو جنت کی خوشخبری دے دیں۔“

23۔سحر کے وقت استغفار کرنا:

جو اہل ایمان سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں ان سے بھی جنت کا وعدہ کیا گیا ہے:

﴿ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا..... وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ٥ ﴾

[آل عمران:15،17]

”جو لوگ تقویٰ اختیار کریں گے، ان کے لیے ان کے ہاں ایسے باغات ہوں

گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے...... اور جو رات کی آخری گھڑیوں میں بخشش کی دعائیں کرنے والے ہیں۔"

24۔ برائی کے جواب میں نیکی کرنا:

جو ایمان والے برائی کے جواب میں بھی نیکی کرتے ہیں، ان سے بھی اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ کر رکھا ہے:

﴿.....وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا ۔﴾

[الرعد:22،23]

"......اور جو برائی سے کے بدلے میں بھی بھلائی کرتے ہیں۔ انہیں لوگوں کے لیے ہے آخرت کا گھر، جہاں ابدی باغات ہوں گے۔ اور ان میں وہ داخل ہوں گے۔"

25۔ نیکوکاری:

جو مسلمان دوسروں سے احسان کا رویہ رکھتے ہیں اور نیکی کرنے میں سرگرم رہتے ہیں، ایسے نیکوکاروں کو غالباً 5 مقامات پر جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

ایک جگہ فرمایا:

﴿ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۔ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝﴾

[الذاریات:15،16]

"بے شک پرہیزگار لوگ جنت کے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اپنے

رب کی دی ہوئی نعمتوں سے بہرہ مند ہوں گے۔ یہ لوگ اس سے پہلے نیکو کار تھے۔''

دوسری جگہ ارشاد ہوا:

﴿ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴾

[المطففین:22]

''بے شک نیکو کار لوگ نعمت بھری جنت میں ہوں گے۔''

تیسرے مقام پر فرمایا:

﴿ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَۃٌ ؕ وَلَا یَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴾

[یونس:26]

''جن لوگوں نے اچھے کام کیے ان کے لیے اچھا بدلہ ہے اور مزید انعام بھی ہے۔ ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلّت۔ وہ جنت والے ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔''

چوتھی جگہ ارشاد فرمایا:

﴿ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُهَا کَافُوْرًا ۝ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ﴾

[الدهر:5،6]

''بے شک نیک لوگ ایسے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایک چشمے سے اللہ کے نیک بندے پئیں گے اور اس میں سے جہاں چاہیں گے اس کی شاخیں بھی نکال لیں گے۔''

پانچویں مقام پر فرمایا:

﴿ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ ﴾

[الانفطار: 13]

”بے شک نیکوکار لوگ نعمت بھری جنت میں ہوں گے۔“

26۔قرآن پر توجہ اور غور کرنا:

جو اہل حق قرآن مجید کو توجہ سے سننے اور اس کی آیتوں پر غور کرتے ہیں ان سے بھی جنت کا وعدہ کیا گیا ہے:

﴿ ......وَالَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ ...... أُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا ﴾

[الفرقان: 73، 75]

”......اور جنہیں جب ان کے رب کی آیتیں سنا سنا کر یاددہانی کرائی جائے، تو ان پر اندھے اور بہرے نہ بنے رہیں بلکہ غور سے سنیں اور سمجھیں......ایسے لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے جنت کے محلات ملیں گے۔“

27۔سچے لوگ:

جو لوگ صداقت شعار ہیں اور ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ایسے مخلص اور راست باز لوگوں کو قرآن مجید میں غالبًا دو مقامات پر جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

﴿ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ﴾

[المائدہ: 119]

”اللہ فرمائے گا“ آج سچے بندوں کو ان کا سچ ہی کام آئے گا۔ان کے لیے ایسے

باغات ہیں، جن میں نہریں بہتی ہوں گی ۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے ۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ۔ یہ ہے بڑی کامیابی!''

دوسرا مقام یہ ہے:

﴿.....وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ.....اَعَدَّاللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾

[الاحزاب:35]

''......اور سچے مرد اور سچی عورتیں......اللہ تعالیٰ نے ان سے بخشش رکھی ہے اور بڑا اجر!''

28۔نذر پوری کرنا:

جو مسلمان اللہ تعالیٰ کی نذر مانتے ہیں اور اسے پورا کرتے ہیں، انہیں بھی جنتی ہونے کی بشارت دی گئی ہے:

﴿ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا۝﴾

[الدھر:5تا7]

''بے شک آخرت میں نیکوکار لوگ ایسی شراب پئیں گے جس میں چشمۂ کافور کے پانی کی آمیزش ہوگی۔ اس چشمے کا پانی اللہ کے نیک بندے خوب سیر ہوکر پئیں گے۔ اور اس چشمے میں سے جہاں چاہیں گے اس کی شاخیں بھی نکال لیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں نذر پوری کرتے رہے، اور اس دن سے ڈرتے رہے جس کی ہولناکی ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔''

29۔بھوکے کو کھانا کھلانا:

جولوگ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے غریبوں اور بھوکوں کو کھانا دیتے ہیں اور ان پر کوئی احسان نہیں جتاتے، ایسے لوگوں سے بھی اللہ تعالیٰ نے آخرت میں جنت کا وعدہ کر رکھا ہے:

﴿ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ۝ ..... وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا۝﴾

[الدھر :8،9،11]

''اور وہ لوگ مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے رہے، یہ کہتے ہوئے کہ'' ہم تمہیں صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔تم سے اس کا کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ شکریہ۔......اللہ انہیں اس کے صلے میں رہنے کو جنت اور پہننے کو ریشمی لباس دے گا۔''

30۔زیادہ نیکیاں:

آخرت میں جب میزان قائم کی جائے گی، تو جن لوگوں کی نیکیاں ان کی برائیوں سے زیادہ ہوں گی وہ بھی جنتی ہوں گے۔

﴿ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ۝﴾

[القارعہ:6،7]

''پھر جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ دل پسند عیش میں ہوگا۔''

31۔امانت ودیانت:

جولوگ دوسروں کی امانت میں خیانت نہیں کرتے۔ایسے دیانت داروں سے بھی

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں غالباً دو جگہوں پر جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ایک حوالہ یہ ہے:

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۝ ..... اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝﴾

[المعارج:32،35]

"......اور جو اپنی امانتوں کا پاس اور اپنے عہد کا لحاظ رکھتے ہیں......یہی لوگ جنت کے باغوں میں عزت سے داخل ہوں گے۔"

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۝.....اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝﴾

[المومنون:8،10،11]

"اور جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔......یہی لوگ وارث بنیں گے۔جنتِ فردوس کی وراثت پائیں گے۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔"

32۔اِیفائے عہد:

جو لوگ اپنے وعدوں کی پابندی کرتے ہیں اور کسی سے وعدہ خلافی نہیں کرتے،ان مسلمانوں سے بھی اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں غالباً دو مقامات پر جنت کا وعدہ کر رکھا ہے۔

پہلا مقام یہ ہے:

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۝ .....اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ۝﴾

[المومنون:8،10،11]

"اور جو اپنی امانتوں کا پاس اور اپنے عہد کا لحاظ رکھتے ہیں۔ایسے لوگ ہی

وارث بنیں گے اور جنت الفردوس کی میراث پائیں گے۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔"

دوسرے مقام کا حوالہ یہ ہے:

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ ..... اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝﴾

[المعارج:32،35]

"......اور جو اپنی امانتوں کا پاس اور اپنے عہد کا لحاظ رکھتے ہیں......یہی لوگ جنت کے باغوں میں عزت سے داخل ہوں گے۔"

33۔مہاجرین وانصار:

جن صحابہ کرامؓ نے راہِ حق میں ہجرت کی اور جن اہل مدینہ نے ان کی ہر طرح سے مدد کی، ایسے تمام مہاجرین وانصار سے اللہ تعالیٰ نے غالباً دو مقامات پر جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔ایک مقام ملاحظہ ہو:

﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝﴾

[الانفال:74]

"جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن انصار نے مہاجرین کو اپنے ہاں ٹھکانا مہیا کیا اور ان کی امداد کی تو وہ پکے مومن ہیں۔ان کے لیے گناہوں کی معافی ہے اور عزت کی روزی۔"

دوسرا مقام یہ ہے:

﴿ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ

بِإِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴾

[التوبہ:100]

''مہاجرین وانصار میں جو لوگ سب سے مقدم ہیں اور وہ جنہوں نے خوبی کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوا، اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کرر کھے ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔''

34۔نفسِ مُطمئنّہ:

جو اہل ایمان اپنے علم وعمل اور تقویٰ کی بنا پر نفس مطمئنہ کا مقام حاصل کر چکے ہوں وہ بھی جنتی ہوں گے۔

﴿ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝ ﴾

[الفجر:27 تا 30]

''اے اطمینان پانے والی جان! اپنے رب کی طرف چل۔ تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی۔ جا شامل ہو جا میرے نیک بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنت میں!''

35۔کفایت شعاری:

قرآن مجید میں ایسے مسلمانوں سے بھی جنت کا وعدہ کیا ہے جو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل، بلکہ کفایت شعاری سے کام لیتے ہیں:

﴿ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ

قَوَامًا ○ .....اُوْلٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا○﴾

[الفرقان: 67،75،76]

''اور جو خرچ کرنے لگیں تو فضول خرچی نہ کریں اور نہ بخل سے کام لیں بلکہ کفایت شعاری اختیار کریں......ایسے لوگوں کو ان کے صبر کے صلے میں جنت کے اندر محلات ملیں گے۔''

☆......☆......☆......☆......☆

(ب)

جن نواہی کے پرہیز پر جنت کا وعدہ ہے

1۔کبیرہ گناہوں سے بچنا:

جو مسلمان کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتے ہیں ان سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

﴿ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ ﴾

[الشوریٰ:36،37]

"اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور پائیدار ہے جو انہیں ملے گا جو ایمان لائیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھیں اور بڑے گناہوں اور کھلی بے حیائی کے کاموں سے بچیں۔"

2۔شرک:

وہ موحد لوگ جو شرک کا ارتکاب نہیں کرتے، اللہ تعالیٰ نے انہیں جنت کی خوشخبری دی ہے، فرمایا:

﴿ .....وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ.....اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا ﴾

[الفرقان:68،75]

"......اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے ...... ایسے لوگوں کو ان کے

صبر کے صلے میں جنت کے اندر محلات ملیں گے۔''

3۔جھوٹ:

جو اہل ایمان جھوٹ نہیں بولتے، سچ بولتے ہیں اور غلط بیانی سے کام نہیں لیتے، ایسے سچے لوگوں سے بھی جنت کا وعدہ کیا گیا ہے:

﴿ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ.....اُولٰٓئِکَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا ﴾

[الفرقان:72،75]

''اور جو لوگ جھوٹ بولتے ہیں......ایسے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے میں جنت کے اندر محلات ملیں گے۔''

4۔زنا:

جو ایمان والے زنا اور بدکاری سے بچتے ہیں، ایسے پاکباز لوگوں کو قرآن مجید میں غالبًا 4 جگہوں پر جنتی ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔ایک مقام ملاحظہ ہو:

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ o اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ o ..... اُولٰٓئِکَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ o ﴾

[المعارج:29،30،35]

''......اور جو لوگ اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں، البتہ ان کے لیے ان کی بیویاں اور لونڈیاں جائز ہیں......ایسے لوگ ہی جنت کے باغوں میں عزت سے داخل ہوں گے۔''

دوسرا مقام یہ ہے:

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ ......اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝﴾

[المومنون:5،6،11]

''اور جو اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے کیونکہ ان پر وہ قابلِ ملامت نہیں۔ مگر جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں تو وہ حد سے گزرنے والے ہیں۔...... یہی لوگ وراث بنیں گے۔ جنت فردوس کی وراثت پائیں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔''

تیسری جگہ فرمایا:

﴿ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ؕ......اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝﴾

[الفرقان:68،75،76]

''اور جو اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے، جو کسی ایسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اور وہ زنا نہیں کرتے۔...... یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے صلے میں جنت کے اونچے بالا خانے ملیں گے۔ جہاں ان کا استقبال دعا اور سلام سے ہوگا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسی عمدہ جگہ ہے ٹھہرنے کی اور کیسی اچھی جگہ ہے رہنے کی۔''

چوتھے مقام پر فرمایا:

﴿ .....وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴾

[الاحزاب:35]

"...... پاک باز مرد اور پاک دامن عورتیں اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔"

5۔تکبر:

جو مسلمان تکبر نہیں کرتے۔متواضع اور منکسر المزاج ہوتے ہیں ان سے بھی آخرت میں جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

﴿ .....وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ..... فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴾

[السجدہ:15،17]

"......اور وہ تکبر نہیں کرتے......کوئی کیا جانے کہ ایسے لوگوں کے لیے ان کے نیک اعمال کے بدلے میں، آنکھوں کی کیا ٹھنڈک پوشیدہ ہے!"

6۔ فساد في الارض:

جو فتنہ و فساد نہیں پھیلاتے ایسے امن پسند مسلمانوں سے بھی جنت کا وعدہ فرمایا گیا ہے:

﴿ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ﴾

[القصص:83]

''اس آخرت کے گھر کی نعمتیں ہم نے ان لوگوں کے لیے مخصوص کر رکھی ہیں جو دنیا میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں۔''

7۔ عُلُوّ فی الارض یا دنیا میں اپنی بڑائی چاہنا:

جو اہل ایمان دنیا میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور علوّ فی الارض کے مرتکب نہیں ہوتے، ایسے باوقار اور عاجز بندوں کو بھی جنت کی خوشخبری دی گئی ہے:

﴿ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ﴾

[القصص:83]

''اس آخرت کے گھر کی نعمتیں ہم نے ان لوگوں کے لیے مخصوص کر رکھی ہیں جو دنیا میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں۔''

8۔ لغو اور بے ہودہ کام:

جو نیک لوگ لغو اور بے ہودہ کاموں سے بچتے ہیں، با مقصد زندگی گزارتے ہیں اور اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرتے ان سے بھی غالباً 2 مقامات پر جنت کا وعدہ فرمایا گیا ہے:

﴿ .....وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○ ..... اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ○ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ﴾

[المومنون:3،10،11]

''......اور جو لوگ بے ہودہ اور فضول باتوں سے احتراز کرتے ہیں ......یہی لوگ وارث بنیں گے، اور جنت الفردوس کی میراث پائیں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔''

دوسرا مقام یہ ہے:

﴿ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ○ ..... اُوْلٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا ﴾

[الفرقان:72،75]

''اور جب ان کا گزر کسی لغو اور بے ہودہ چیز پر سے ہو تو شرافت کے ساتھ گزر جاتے ہیں...... ایسے لوگوں کو ان کے صبر کے صلے میں جنت کے اندر محلات ملیں گے۔''

9۔خواہش پرستی:

جو مسلمان اپنی خواہشات نفس پر قابو پا کر برائیوں سے بچتے ہیں، ایسے نیک نفس انسانوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے جنتی ہونے کی بشارت دی ہے۔

﴿ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ○ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ○ ﴾

[النازعات:40،41]

''اور جو اپنے رب کے حضور پیشی سے ڈرتا رہا، اور اپنے آپ کو نفسانی خواہشوں کی پیروی سے روکتا رہا تو اس کا ٹھکانا جنت ہوگا۔''

10۔اللہ اور اس کے رسولؐ کے دشمنوں سے دوستی کرنا:

جو مسلمان اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں سے دوستانہ تعلقات نہیں رکھتے، ایسے غیور مسلمانوں کو بھی جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

﴿ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَ هُمْ اَوْ اَبْنَآءَ هُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ

عَشِيْرَتَهُمْ ، اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ، وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ، ﴾

[المجادلہ:22]

"تم ان لوگوں کو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں، کبھی اللہ اور اس کے رسولؐ کے مخالفوں سے دوستی کرتے نہ دیکھو گے، خواہ وہ ان کے باپ ہوں، یا ان کے بیٹے ہوں، یا ان کے بھائی ہوں، یا ان کے خاندان کے افراد ہوں۔ ایسے پکے مسلمان لوگوں کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنے خاص فیضان سے ان کی ہمت افزائی کی ہے۔ اللہ انہیں آخرت میں ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن میں نہریں بہتی ہوں گی، اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔"

اس ساری تفصیل سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمت بھری جنت میں جن لوگوں کی خاطر بنائی ہے ان کی خاص خاص نشانیاں بھی بیان فرما دی ہیں، تاکہ لوگ اپنے آپ کو ان اوصاف کا حامل بنانے کی کوشش کر کے اہل جنت کے زمرے میں شامل ہونے کا شرف حاصل کر سکیں۔

☆......☆......☆......☆......☆

دوسرا حصہ
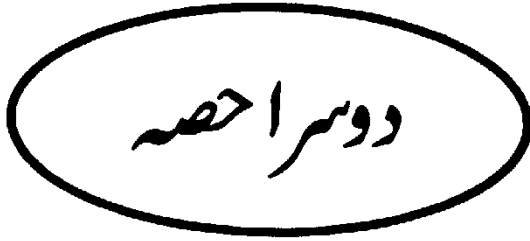
قرآن میں
دوزخیوں کی نشانیاں

قرآن مجید میں ان لوگوں کی نشانیاں بھی تفصیل سے بیان ہوئی ہیں جنہیں آخرت میں دوزخ کا عذاب ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی ایسے لوگوں کے ان تمام برے عقائد و اعمال کا مفصل ذکر بھی کر دیا گیا ہے جن کی وجہ سے وہ آتشِ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔ پھر جیسا کہ قرآن و حدیث کی تصریحات موجود ہیں کہ کفار کے لیے خلود فی النار یعنی ہمیشہ کے لیے دوزخ کی آگ میں رہنا ہوگا، جبکہ فاسق و فاجر اور گنہگار ایمان والے اپنی سزا بھگتنے کے بعد جنت میں داخل ہو سکیں گے۔

قرآن حکیم کی ان تمام توضیحات کا مقصد انسان کو گمراہی کے عقیدوں اور برے اعمال و کردار سے بچانا ہے تاکہ جن لوگوں کو عذابِ دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے وہ ان غلط عقائد و افعال سے بچیں جن کے سبب سے اُن کو یہ سزا ہو سکتی ہے۔

قرآن مجید میں دوزخیوں کی تفصیل اس طرح ملتی ہے:

1۔ کافر لوگ:

قرآن حکیم کی رو سے کافر لوگ دوزخ کے عذاب میں ڈالے جائیں گے۔ قریبًا 77 مقامات پر کافروں کو دوزخی قرار دیا گیا ہے۔ چند مثالیں حسب ذیل ہیں:

۱. وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيْرًا ○

[بنی اسرائیل:8]

"اور ہم نے کافروں کے لیے جہنم کا قید خانہ بنا رکھا ہے۔"

ب. اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ نُزُلًا ○

[الکہف:102]

"ہم نے کافروں کے لیے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔"

ج. وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكَافِرِيْنَ ○

[العنکبوت:65]

"اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔"

د. ﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○ ﴾

[النساء : 150، 151]

"بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ رسولوں کو چھوڑ کر اللہ پر ایمان رکھیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض رسولوں کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور وہ چاہتے ہیں کہ کفر و اسلام کے درمیان کوئی تیسری راہ اختیار کریں۔ ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

باقی 73 حوالے درج ذیل ہیں:

البقرہ: 23، 24، 39، 161، 162، 257

آل عمران: 10، 12، 21، 22، 56، 91، 106، 116، 131، 177،

178،196،197

النساء:56،102،140،150،151،168،169

المائدہ:10،36،37،86

الاعراف:50

الانفال:36،37،50،51

التوبہ:68،73

یونس:4

ابراہیم:2،3،29

النحل:27تا29،88،107تا109

بنی اسرائیل:97،98

الکہف:100،101،106

الانبیاء:38،39

الحج:19تا22

النور:57

العنکبوت:54،68

الروم:16

لقمان:23،24

الاحزاب:8،64تا68

سبا:42،43

فاطر:7،36

یٰس:63،64

صٓ: 27

الزمر:32،71

المومن:6،10تا12،49،50

حٰمٓ السجدہ:27،28

الشوریٰ:26

الجاثیہ:11،31تا35

الاحقاف:20،34

الفتح:13

قٓ:24

التغابن:10

الحدید:19

المجادلہ:8

التحریم:9

الملک:6

الحاقۃ:25تا33

الدہر:4

البلد:19،20

البینہ:6۔

2۔مشرکین:

قرآن مجید میں مشرکوں کو بھی جہنمی کہا گیا ہے۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو معبود مانتے ہیں، انہیں 14 مقامات پر دوزخ کے عذاب کی

وعید سنائی گئی ہے۔ایک مثال یہ ہے:

﴿ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ ﴾

[المائدہ:72]

''جوکوئی اللہ کا شریک ٹھہرائے گا، اس کے لیے اللہ نے جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔''

دوسرا حوالہ یہ ہے:

﴿ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴾

[آل عمران:151]

''عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دیں گے کیونکہ انہوں نے ایسی چیزوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔''

تیسرا حوالہ یہ ہے:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴾

[النساء:48]

''بے شک اللہ شرک کا گناہ معاف نہیں کرے گا۔اس کے سوا باقی گناہوں میں سے جو چاہے گا بخش دے گا۔اور جو شخص اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑا بہتان باندھتا ہے۔''

چوتھا حوالہ یہ ہے:

﴿ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ښ وَ فِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴾

[التوبہ:17]

''مشرکوں کا کام نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جبکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کے گواہ بنے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کے تمام اعمال ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہیں گے۔''

پانچواں حوالہ یہ ہے:

﴿ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴾

[التوبہ:113]

''اور جب معلوم ہو گیا کہ مشرکین دوزخی ہیں تو پھر نبیؐ اور اہل ایمان کو روا نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے دعائے مغفرت کریں، چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی ہوں۔''

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

﴿ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴾

[الکہف:102]

''کیا کافر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہمیں چھوڑ کر ہمارے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں گے۔ بے شک ہم نے ایسے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھی

ہے۔"

ایک اور مقام پر ہے کہ:

﴿ مِنْ وَّرَآءِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؕ﴾

[الجاثیہ:10]

"ان کے آگے جہنم ہے۔ ان کی کمائی ان کے کام نہ آئے گی اور ان کے اپنے بنائے ہوئے کارساز بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور ان کے لیے عذاب ہے۔"

مزید سات (7) حوالے یہ ہیں:

النحل:27تا29

بنی اسرائیل:39

الانبیاء:98

الشعراء:91تا93

الفتح:6

قٓ:24تا26

الواقعہ:46تا55

3۔منافقین:

منافقوں کو بھی قرآن مجید میں قریباً 8 جگہوں پر دوزخی قرار دیا گیا ہے۔ ایک مثال ملاحظہ ہو:

﴿ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ﴾

[النساء:145]

”بے شک منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے۔“

دوسری جگہ فرمایا:

﴿ إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًاO﴾

[النساء: 140]

”بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے۔“

تیسرے مقام پر ارشاد ہوا کہ:

﴿ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌO﴾

[التوبہ: 68]

چوتھی جگہ فرمایا گیا:

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُO﴾

[التوبہ: 73]

”اے نبیؐ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور بہت برا ٹھکانا ہے۔“

پانچویں مقام پر ارشاد ہوا:

﴿ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِيْنَ وَ الْمُنَافِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّلَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًاO﴾

[الفتح: 6]

”اور تاکہ اللہ عذاب دے ان منافق مردوں، منافق عورتوں، مشرک مردوں

اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں۔اب وہ خود مصیبت کے چکر میں آ گئے۔ان پر اللہ کا غضب ہوا،ان پر اللہ نے لعنت کی اور ان کے لیے اس نے جہنم تیار کر رکھی ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔"

چھٹی جگہ فرمایا گیا:

﴿ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۗ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۗ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۗ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ مَاْوٰكُمُ النَّارُ ۗ هِيَ مَوْلٰكُمْ ۗ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝﴾

[الحدید:13تا15]

"اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ "ہمیں موقع دو کہ تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھالیں! جواب ملے گا کہ تم پیچھے ہٹ جاؤ،کوئی اور روشنی تلاش کرو۔" پھر ان کے درمیان دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔اس کے اندر کی طرف رحمت کی ہوگی اور باہر کی طرف عذاب ہوگا۔منافق انہیں پکاریں گے،کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہاں،مگر تم نے اپنے آپ کو گمراہی میں مبتلا کیا،تم راہ دیکھتے رہے۔ تم شک میں پڑے رہے۔تمہیں جھوٹی امیدوں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ پہنچا اور بڑے دھوکے باز نے تمہیں اللہ کے معاملے میں دھوکا دیا۔لہٰذا آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنھوں نے

کفر کیا۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ وہی تمہارے لیے مناسب جگہ ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔''

ساتویں مقام پر ارشاد ہوا کہ:

﴿ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا مِنْهُمْ ۙ وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ اِتَّخَذُوْٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ○ ﴾

[المجادلہ: 14 تا 17]

''کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ وہ منافق نہ تمہارے ساتھی ہیں اور نہ ان کے۔ وہ جھوٹی بات پر جان بوجھ کر قسم کھا جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ وہ اللہ کی راہ سے خود رُکتے اور دوسروں کو روکتے ہیں۔ لہٰذا ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ وہاں اللہ کے عذاب سے بچانے کے لیے ان کے مال و اولاد کچھ کام نہ آئیں گے۔ وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔''

آٹھویں جگہ فرمایا گیا:

﴿ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ ﴾

[التحریم: 9]

"اے نبیؐ! آپ کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔"

4۔ مکذِّبین.جھٹلانے والے:

جولوگ دین حق کونہیں مانتے۔اللہ تعالیٰ کی آیتوں کوجھٹلاتے ہیں ایسےلوگ دوزخ میں جائیں گے۔قرآن مجید میں انہیں قریبا13 مقامات پر دوزخی کہا گیا ہے۔

ایک مثال یہ ہے:

﴿ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ٥﴾

[البقرہ:39]

"جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کوجھٹلایا، وہی دوزخی ہیں۔وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔"

دوسرا حوالہ یہ ہے:

﴿ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ٥﴾

[المائدہ:10،86]

"اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کوجھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔"

تیسرے مقام پر فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ٥﴾

[الاعراف:36]

"اور جولوگ ہماری آیتوں کوجھٹلائیں اور ان سے سرکشی اختیار کریں تو وہی دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔"

چوتھی جگہ ارشاد ہوا:

﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَکْبَرُوْا عَنْھَا لَا تُفَتَّحُ لَھُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ وَ کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ○ لَھُمْ مِّنْ جَھَنَّمَ مِھَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِھِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ کَذٰلِکَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ○﴾

[الاعراف:40،41]

''بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر اور سرکشی کا رویہ اختیار کیا تو ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں نہ گھس جائے۔ اور مجرموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ ان کے لیے دوزخ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہوگا اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔''

پانچویں مقام پر فرمایا:

﴿ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِکَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ○﴾

[الروم:16]

''اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تو وہ عذاب میں پکڑے جائیں گے۔''

باقی 8 حوالے درج ذیل ہیں:

الروم:16

لقمان:7

الطور:14تا16

التغابن:10

الواقعہ:51تا55،92تا94

الحدید:19

اللیل:14تا16

5۔منکرینِ آخرت:

جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، بلکہ اس کا انکار کرتے ہیں، قرآن مجید نے انہیں قریباً 17 مقامات پر دوزخ کی وعید سنائی ہے۔ پہلا حوالہ ملاحظہ ہو:

﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا٥﴾

[بنی اسرائیل:10]

''جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے۔''

دوسرا حوالہ ملاحظہ ہو:

﴿ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا٥﴾

[الفرقان:11]

''اور جو قیامت کو جھٹلائے ہم نے اس کے لیے دوزخ کی بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔''

تیسرا حوالہ یہ ہے:

﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَ نَا وَ رَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ٥ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ٥﴾

[یونس:7،8]

''بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی اور مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے بے پرواہیں۔ان کے برے اعمال کی وجہ سے ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔''

چوتھا حوالہ یہ ہے:

﴿وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَ اِذَا كُنَّا تُرَابًا ءَ اِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴾

[الرعد:5]

''اور تعجب کے قابل تو کافروں کی بات ہے جو کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔قیامت کے دن ان کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے۔وہ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔''

پانچواں حوالہ یہ ہے:

﴿ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾

[السجدہ:14]

''تم نے اس دن کی پیشی کو نظر انداز کیا تو اب عذاب کا مزا چکھو،آج ہم نے بھی تمہیں نظر انداز کر دیا۔لہٰذا اپنے کیے کے بدلے میں ہمیشہ کا عذاب چکھو!''

باقی 12 حوالے حسب ذیل ہیں:

الرعد:97،98

الکہف:105،106

الانبیاء:38، 39

النمل:4، 5

العنکبوت:23

الروم:16

سبا:42

الجاثیہ:32 تا 35

الذاریات:12، 13

الواقعہ:47 تا 55

المدثر:40 تا 47

المطففین:10 تا 16۔

6۔ منکرینِ قرآن:

وہ لوگ جو قرآن مجید پر ایمان نہیں رکھتے اور اسے اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں مانتے۔ ایسے منکرینِ قرآن کو 8 مقامات پر دوزخی قرار دیا گیا ہے۔

حوالے حسب ذیل ہیں:

(1) ﴿ وَإِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ۝ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ ۝ ﴾

[البقرہ:23، 24]

”اور اگر تمہیں اس کتاب کے بارے میں ذرا بھی شک ہو، جو ہم نے اپنے

خاص بندے پر نازل کی ہے، کہ یہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے، تو تم بھی اس جیسی کوئی سورت بنا لاؤ! اور اللہ کے مقابلے میں جنہیں تم نے اپنا حمایتی سمجھ رکھا ہے، ان سب کو اپنی مدد کے لیے بلالو، اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور تم یہ ہرگز نہیں کر سکتے تو اس آگ سے ڈرو، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔''

(2) ﴿ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيَاتِنَا هُمْ اَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ ٥ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ٥﴾

[البلد: 19، 20]

''اور جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، وہ بدنصیب ہیں۔ وہ دوزخی ہوں گے اور ان پر دوزخ کی آگ ڈھانک دی جائے گی۔''

(3) ﴿وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ٥﴾

[الحج: 51]

''اور جو لوگ ہماری آیتوں کے خلاف سرگرم ہیں وہ عذاب میں داخل کیے جائیں گے۔''

(4) ﴿ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ٥ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ٥ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ٥﴾

[المطففین: 13 تا 16]

”جب اسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ دیکھو! ان لوگوں کے دلوں پر ان کی بداعمالیوں کا زنگ لگ گیا ہے۔ دیکھو! اس دن کافروں کو ان کے رب کے دیدار سے محروم رکھا جائے گا۔ پھر وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔“

باقی 3 حوالے یہ ہیں:

الکہف: 29

طٰہٰ: 99 تا 102

سبا: 42، 43

7۔ اللہ ورسولؐ پر ایمان نہ لانے والے:

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے نہ لانے والوں کو بھی جہنمی کہا گیا ہے۔

﴿ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝﴾

[الفتح : 13]

”اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان نہ لائے تو ایسے کافروں کے لیے ہم نے دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔“

8۔ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والے:

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں۔ قرآن مجید نے انہیں قریباً تین مقامات پر دوزخ کی وعید سنائی ہے۔

سورۂ توبہ آیت 63 میں ہے کہ:

(1) ﴿ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

خَالِدًا فِيهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ o ﴾

''کیا انہیں ابھی تک یہ معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لیے دوزخ کی آگ ہوگی، جس میں وہ ہمیشہ جلے گا، اور یہ بہت بڑی رسوائی کی بات ہے۔''

(2) ﴿ وَلَوْ لَآ أَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ o ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ o ﴾

[الحشر:3،4]

''اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ دنیا ہی میں انہیں عذاب دیتا اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ یہ سب اس لیے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ اسے سخت عذاب دیتا ہے۔''

(3) ﴿ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا o ﴾

[النساء:115]

''اور جو شخص رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر کسی اور راستے پر چلے جبکہ اس پر صحیح راستہ واضح ہو چکا ہو تو اسے ہم اسی طرف پھیر دیں گے جدھر وہ خود پھر گیا۔ پھر اسے جہنم میں داخل کریں گے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔''

9۔ بعض نبیوں کو ماننے اور بعض کو نہ ماننے والے:

وہ لوگ جو بعض نبیوں کو مانتے اور بعض کا انکار کرتے ہیں انہیں بھی دوزخی کہا گیا ہے۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ ﴾

[النساء : 150، 151]

"بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ رسولوں کو چھوڑ کر اللہ پر ایمان رکھیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض رسولوں کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور وہ چاہتے ہیں کہ کفر و اسلام کے درمیان کوئی تیسری راہ اختیار کریں۔ ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

10۔ کتابِ الٰہی کے بعض حصوں کو ماننے اور بعض کو نہ ماننے والے:

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے کچھ حصوں کو مانتے اور کچھ نہ مانتے ہوں انہیں بھی دوزخی قرار دیا گیا ہے۔

﴿ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ﴾

[البقرہ:85]

"کیا تم کتابِ الٰہی کے ایک حصے کو مانتے اور اس کے دوسرے حصے کا انکار کرتے ہو، جو لوگ یہ حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ جیتے جی دنیا میں ذلیل وخوار ہوں اور مرنے کے بعد قیامت کے دن ان کو سخت ترین عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔"

11۔ رسولوں کا مذاق اڑانے والے:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں رسولوں کا مذاق اڑانے والوں کو بھی دوزخی قرار دیا ہے۔

﴿ ذٰلِكَ جَزَآءُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا٥﴾

[الکہف: 106]

"ان کا بدلہ جہنم ہے، کیونکہ انہوں نے کفر کی راہ اختیار کی، اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔"

12۔ قرآن کا مذاق اڑانے والے:

قرآن مجید کا مذاق اڑانے والوں کو بھی تین مقامات پر جہنمی کہا گیا ہے۔ ایک مقام ملاحظہ ہو:

﴿وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا ۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ٥ مِنْ وَّرَآءِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

عَظِيْمٌo﴾

[الجاثیہ:9،10]

"جب اسے ہماری آیتوں میں سے کسی بات کا علم ہوتا ہے تو اسے مذاق بنا لیتا ہے، ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ان کے آگے جہنم ہوگی۔ نہ ان کی کمائی ان کے کام آئے گی اور نہ ان کے اپنے بنائے ہوئے کارساز ان کے کام آئیں گے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔"

دوسری جگہ فرمایا:

﴿ ذٰلِكَ جَزَآءُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًاo﴾

[الکہف:106]

"ان کی سزا جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔"

تیسرے مقام پر ارشاد ہوا:

﴿ وَ قِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ o ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَo﴾

[الجاثیہ:34،35]

"اور ان سے کہا جائے گا کہ آج ہم بھی تمہیں عذاب میں ڈال کر بھول جائیں گے جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا۔ اب تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ کیونکہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا اور

دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں رکھا۔غرض آج نہ انہیں دوزخ سے نکالا جائے گا اور نہ ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔"

13۔دین حق کا مذاق اڑانے والے:

اسلام جو کہ دین حق ہے اس کا مذاق اڑانے والے بھی دوزخ میں جائیں گے۔ قرآن مجید میں چار مقامات پر اسلام کا مذاق اڑانے والوں کو دوزخی کہا گیا ہے۔ایک مقام یہ ہے:

﴿ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ۝ ﴾

[الانعام:70]

"اور اے نبیؐ! ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں، جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا ہے، اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ لیکن آپؐ انہیں نصیحت کرتے رہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی انسان اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ہلاکت میں جا پڑے۔ کیونکہ کسی کافر کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور سفارشی نہ ہوگا۔ وہ اگر اپنی جان چھڑانے کے لیے ہر طرح کا فدیہ دے گا تو بھی اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنی بداعمالیوں کے سبب سے ہلاکت میں پڑ گئے۔ ان کو پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ملے گا، اور وہ دردناک عذاب بھگتیں گے، کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔"

دوسرے مقام پر ارشاد ہے:

﴿ وَ نَادٰٓی اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ یَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝﴾

[الاعراف:50،51]

’’اور دوزخی لوگ جنتیوں کو پکاریں گے کہ ہم پر کچھ پانی ڈال دو اور جو رزق تمہیں اللہ نے دے رکھا ہے، اس میں سے کچھ ہماری طرف پھینک دو! وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے جنت کا دانہ پانی کافروں کے لیے حرام کردیا ہے۔ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا آج انہیں ہم اس طرح نظرانداز کردیں گے جس طرح انہوں نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور وہ ہماری نشانیوں کا سخت انکار کرتے تھے۔‘‘

تیسری جگہ ارشاد ہوا:

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝ وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰی مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ۝﴾

[لقمان:6،7]

’’اور بعض لوگ ایسی باتوں کے خریدار بنتے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والی ہیں تاکہ وہ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں۔ ان کے پاس علم بھی نہیں

اور وہ دعوتِ حق کا مذاق اڑاتے ہیں۔ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔اور جب انہیں ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں جیسے انہوں نے سنا ہی نہیں، جیسے ان کے کانوں میں بہرا پن ہے۔ایسے لوگوں کو ایک دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے۔"

چوتھے مقام پر فرمایا گیا:

﴿ وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُ وْنَ ٥ وَ قِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ٥ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ٥﴾

[الجاثیہ: 33 تا 35]

"اور اس وقت ان پر ان کے اعمال کی برائیاں ظاہر ہوں گی اور وہ عذاب انہیں آگھیرے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ان سے کہا جائے گا آج ہم بھی تمہیں عذاب میں ڈال کر بھول جائیں گے جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا۔اب تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔کیونکہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں رکھا۔غرض آج نہ انہیں دوزخ سے نکالا جائے گا اور نہ ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔"

14۔عیسیٰ (علیہ السلام) کو خدا ماننے والے:

وہ لوگ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا یا خدا مانتے ہیں ان کو بھی قرآن مجید نے دوزخیوں میں شمار کیا ہے۔سورۂ مائدہ آیت 72 میں ہے کہ:

﴿ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِ يْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۞ ﴾

"یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے مسیح ابن مریم کو خدا کہا۔ حالانکہ مسیح کی تعلیم یہ تھی کہ "اے بنی اسرائیل! ایک خدا کی بندگی کرو، جو میرا اور تمہارا خداوند ہے۔ جو کوئی اللہ کا شریک ٹھہرائے گا اس کے لیے اللہ نے جنت حرام کردی ہے، اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔"

15۔ مرتد کے لیے:

قرآن مجید نے مرتد کو بھی دوزخی قرار دیا ہے۔ سورۂ بقرہ آیت 217 میں ہے کہ:

﴿ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ۞ ﴾

"یاد رکھو! جو مسلمان اپنا دین چھوڑیں گے اور مرتے دم تک کافر رہیں گے، ان کے سارے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو جائیں گے۔ وہ دوزخی ہوں گے، اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔"

16۔ کافر ابولہب اور اس کی بیوی کے لیے:

قرآن مجید کی سورۂ لہب میں ابولہب اور اس کی بیوی اُمِ جمیل کو دوزخی کہا گیا ہے۔

پوری سورۃ یہ ہے:

﴿ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۞ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ۞

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ٥ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ٥ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ٥﴾

[سورۃ لھب]

''ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ برباد ہوگا۔ نہ اس کا مال اس کے کام آئے گا اور نہ اس کی اولاد اس کے کام آئے گی۔ وہ عنقریب شعلوں والی آگ میں پڑے گا۔ اور اسکے ساتھ اس کی بیوی بھی اس کے ساتھ ہوگی، جو لگائی بجھائی کرتی پھرتی ہے۔ جس کی گردن میں کھجور کی بٹی ہوئی رسی پڑی ہوگی۔''

17۔ اللہ کی نافرمانی کرنے والے:

اللہ کی نافرمانی کرنے والوں کو قرآن مجید میں قریباً سات مقامات پر دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔

﴿ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا٥﴾

[الجن:23]

''اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں دوزخ کی آگ ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔''

دوسری جگہ ارشاد ہوا کہ:

﴿ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۔ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ٥﴾

[النساء:14]

''اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی قائم کردہ حدوں سے باہر نکل جائے گا تو اللہ اسے دوزخ کی آگ میں ڈالے گا جس میں

وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے ذلت والا عذاب دیا جائے گا۔"

تیسرے مقام پر فرمایا گیا:

﴿ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۝﴾

[الرعد:18]

"جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا ان کے لیے بھلائی ہی بھلائی ہے۔ مگر جن لوگوں نے اس کا حکم نہ مانا ان کے پاس اگر دنیا بھر کی دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور بھی ہو تو وہ یہ ساری دولت اپنی رہائی کے لیے دینے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ ان لوگوں کا حساب سخت ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔"

چوتھی جگہ ارشاد ہوا:

﴿ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝﴾

[السجدہ: 21]

"اور جن لوگوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ وہ جب اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔"

پانچویں مقام پر فرمایا:

﴿فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝﴾

[الاحقاف:20]

”تو آج تمہیں ذلت ناک عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم دنیا میں ناحق تکبر اور نافرمانی کرتے تھے۔“

18۔رسولؐ کی نافرمانی کرنے والے:

اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرنے والوں کو بھی قرآن مجید میں قریباً دو مقامات پر دوزخی کہا گیا ہے۔

پہلا مقام یہ ہے:

﴿ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًاo﴾

[الجن:23]

”اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔“

دوسرے مقام پر ارشاد ہوا:

﴿ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌo﴾

[النساء:14]

”اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی قائم کی ہوئی حدوں سے باہر نکل جائے گا تو اللہ اسے دوزخ کی آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے ذلت والا عذاب دیا جائے گا۔“

19۔اللہ کے مجرموں کے لیے:

وہ لوگ جو اپنے گناہوں کی وجہ سے اللہ کے مجرم قرار پاتے ہیں۔ایسے لوگوں کو قریباً سات مقامات پر قرآن مجید نے دوزخی کہا ہے۔

سورۂ زخرف آیت 74 میں ہے کہ:

﴿ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ ﴾

''نافرمان لوگ دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔''

دوسرا حوالہ یہ ہے:

﴿ وَ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴾

[مریم:86]

''اور مجرموں کو ہم جہنم کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔''

تیسرا حوالہ یہ ہے:

﴿ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ﴾

[طٰہٰ:74]

''بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے پیش ہوگا اس کے لیے جہنم ہے جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیے گا۔''

چوتھا حوالہ یہ ہے:

﴿ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۞ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۞ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۞ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ

تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ○﴾

[یٰسٓ :59 تا 63]

’’اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدمؑ! کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ مگر شیطان نے تم میں سے ایک کثیر گروہ کو گمراہ کر دیا۔ کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہ ہے جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا تھا۔‘‘

پانچواں حوالہ یہ ہے:

﴿ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ○ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ آنٍ○﴾

[الرحمٰن :43]

’’یہ ہے جہنم جسے مجرم لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔‘‘

چھٹا حوالہ یہ ہے:

﴿ يَتَسَآءَلُوْنَ○ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ○ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ○.....﴾

[المدثر :40 تا 43]

’’وہ مجرموں سے پوچھیں گے کہ تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔......‘‘

20۔ برے اعمال کرنے والے:

جو لوگ برے اعمال کرتے ہیں وہ اپنی برائیوں کی وجہ سے دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔ قرآن مجید میں غالباً تین مقامات پر برے اعمال کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا گیا

ہے۔

سورۂ بقرہ آیت 81 میں ہے کہ:

﴿بَلٰی مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ﴾

"اصل بات یہ ہے کہ جنہوں نے برائی کی راہ اختیار کی، اور وہ برائی کے چکر میں پھنسے رہے وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔"

دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ ۢ بِمِثْلِهَا وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ﴾

[یونس: 27]

"اور جنہوں نے برائیاں کمائیں، وہ اپنی برائی کے برابر بدلہ پائیں گے۔ ان پر ذلت چھائی ہوگی۔ کوئی انہیں اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ پردے پڑے ہوں گے۔ وہ دوزخی ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔"

تیسری جگہ ارشاد ہوا:

﴿ وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ﴾

[الجاثیہ: 33]

"اور اس وقت ان پر ان کے اعمال کی برائیاں ظاہر ہوں گی اور وہ عذاب انہیں آگھیرے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔"

21۔نماز نہ پڑھنے والے:

قرآن مجید میں دو مقامات پر بے نمازیوں کو بھی دوزخی قرار دیا گیا ہے۔ایک مقام ملاحظہ ہو:

﴿ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ٥ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ٥﴾

[المدثر:42،43]

''تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے آئی ہے؟'' وہ کہیں گے''ہم دنیا میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔''

دوسرا مقام یہ ہے:

﴿ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا٥﴾

[مریم:59]

''پھر ان کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے۔وہ عنقریب اپنی گمراہی کے انجام یعنی دوزخ کو پہنچیں گے۔''

22۔اللہ کی یاد سے منہ موڑنے والے:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی یاد سے منہ موڑنے والوں کو بھی دوزخی قرار دیا گیا ہے۔

﴿ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ٥ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ٥ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيَاتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى .

○ وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِیۡ مَنۡ اَسۡرَفَ وَ لَمۡ یُؤۡمِنۡۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰی○﴾

[طٰهٰ : 124 تا 127]

''اور جس نے میری یاد سے روگردانی کی، اس کی زندگی بے اطمینانی میں بسر ہوگی، اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا: ''اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا، جبکہ میں تو دنیا میں آنکھوں والا تھا؟'' اللہ فرمائے گا: '' ایسا ہی ہونا چاہیے تھا۔ دنیا میں ہماری نشانیاں تیرے سامنے آئیں، مگر تو نے انہیں نظر انداز کیے رکھا۔ اس لیے آج تجھے بھی نظر انداز کیا جا رہا ہے۔'' اور ہم اسی طرح سزا دیں گے ایسے شخص کو جو حد سے بڑھ جاتا ہے اور اپنے رب کی نشانیوں پر یقین نہیں کرتا، اور آخرت کا عذاب واقعی بڑا سخت اور بڑا دیرپا ہے۔''

23۔ فساد فی الارض کے مرتکب:

جو لوگ دنیا میں فساد پھیلاتے ہیں وہ گویا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کرتے ہیں۔ ایسے فسادیوں اور حرابہ کرنے والوں کو قرآن مجید میں غالبًا تین مقامات پر جہنمی قرار دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر سورۂ مائدہ کی آیات 33 اور 34 ملاحظہ ہوں:

﴿اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیۡنَ یُحَارِبُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَ یَسۡعَوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ یُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ یُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ اَوۡ یُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمۡ خِزۡیٌ

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ o اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ o﴾

[المائدہ :33، 34]

”جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی نمائندہ حکومت سے جنگ کریں اور ملک میں فساد پھیلانے کے مرتکب ہوں ایسے باغیوں اور ڈاکوؤں کی سزا یہ ہے کہ انہیں چن چن کر قتل کیا جائے، یا سولی پر لٹکایا جائے، یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف جانب سے کاٹ ڈالے جائیں، یا انہیں ملک بدر کیا جائے۔ یہ ان کے لیے اسی دنیا میں ذلت ورسوائی ہے اور آخرت میں ان کے بہت بڑا عذاب ہے۔“

دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ o وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ o﴾

[البقرہ:205، 206]

”اور جب وہ واپس جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے، فصلیں اجاڑے اور جانیں تلف کرے۔ حالانکہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اگر اسے کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو اس کا جھوٹا وقار اسے اور زیادہ گناہ پر اُکساتا ہے۔ ایسے شخص کا انجام دوزخ ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔“

تیسری جگہ ارشاد ہوا:

﴿ وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ o﴾

[الرعد:25]

''اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے پھر اسے توڑ ڈالتے ہیں۔ اللہ نے جن چیزوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں کاٹ دیتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہے اور آخرت میں ان کے لیے برا ٹھکانا ہے۔''

24۔ مسجدوں کو ویران کرنے والے:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مسجدوں کو ویران کرنے والے لوگوں کو بھی دوزخی کہا ہے۔

﴿ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ﴾

[البقرہ : 114]

''اور بڑے ظالم ہیں وہ، جو اللہ کی عبادت گاہوں میں، دوسروں کو اللہ کا نام لینے سے روکتے ہیں اور خانۂ خدا کو ویران کرنے کے درپے ہیں۔ یہ لوگ اس قابل نہ تھے کہ ایسی پاک جگہوں میں داخل ہوں، البتہ یہ کہ ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔ ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں بڑی ذلت اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔''

25۔ مساجد میں ذکرِ الٰہی سے روکنے والے:

جو اللہ کی مسجدوں میں لوگوں کو اللہ کا ذکر کرنے سے روکتے ہیں۔ ایسے خدا ناشناسوں کے لیے بھی دوزخ کی وعید آئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے کہ:

﴿ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴾

[البقرہ:114]

''اور بڑے ظالم ہیں وہ، جو اللہ کی عبادت گاہوں میں، دوسروں کو اللہ کا نام لینے سے روکتے ہیں اور خانۂ خدا کو ویران کرنے کے درپے ہیں۔ یہ لوگ اس قابل نہ تھے کہ ایسی پاک جگہوں میں داخل ہوں، البتہ یہ کہ ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔ ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں بڑی ذلت اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔''

26۔اللہ سے عہد کر کے توڑنے والے:

جو لوگ اللہ تعالیٰ سے عہد کر کے اسے توڑ ڈالتے ہیں ایسے عہد شکنوں کے لیے بھی دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔

﴿ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴾

[الرعد : 25]

''اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اسے توڑ ڈالتے ہیں۔ اللہ نے جن چیزوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے، انہیں کاٹ دیتے ہیں، اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت برا ٹھکانا ہے۔''

27۔جھوٹی قسمیں کھانے والے:

جھوٹی قسمیں کھانے والے لوگوں کو بھی قرآن مجید میں دوزخی قرار دیا گیا ہے۔

سورۂ آل عمران آیت 77 میں ہے کہ:

﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ لَا يُزَكِّيهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝﴾

''جو لوگ اللہ سے کیے گئے وعدے کے عوض میں، اور اپنی اٹھائی ہوئی قسموں کے بدلے میں، دنیا کا حقیر مال حاصل کرتے ہیں، آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں۔ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا، ان کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا، انہیں گناہوں سے پاک نہیں کرے گا، اور وہ دردناک عذاب سے دوچار ہوں گے۔''

28۔دین فروشوں کے لیے:

قرآن مجید میں دین فروشوں کو بھی دوزخی قرار دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ لَا يُزَكِّيهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝﴾

[آل عمران: 77]

''جو لوگ اللہ سے کیے گئے وعدے کے عوض میں، اور اپنی اٹھائی ہوئی قسموں کے بدلے میں، دنیا کا حقیر مال حاصل کرتے ہیں، آخرت میں ان کا کوئی حصہ

نہیں۔ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا، ان کی طرف نظرِ رحمت سے نہیں دیکھے گا، انہیں گناہوں سے پاک نہیں کرے گا، اور وہ دردناک عذاب سے دوچار ہوں گے۔"

29۔دین میں جھگڑا پیدا کرنے والے:

جو لوگ دین میں جھگڑے پیدا کرتے ہیں ان کو بھی قرآن مجید میں جہنمی کہا گیا ہے۔

﴿ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ o يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۚ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ o ﴾

[آل عمران : 105،106]

"اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور دین کے بارے میں جھگڑے کرنے لگے، جبکہ ان کے پاس اللہ کی طرف سے بڑی واضح دلیلیں آ چکی تھیں۔ ایسے لوگوں کو اس دن بڑا عذاب ہوگا، جس دن کئی چہرے روشن ہوں گے اور کئی چہروں پر سیاہی چھائے گی۔ پھر جن چہروں پر سیاہی چھائے گی، ان سے کہا جائے گا: "کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے؟" لو اب! اس کفر کے بدلے میں عذاب کا مزا چکھو۔"

30۔دین کے بارے میں شک کرنے والے:

جو لوگ دینِ اسلام کے بارے میں شک و شبہ میں مبتلا رہتے ہوں انہیں بھی دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔

﴿ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ o مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ o﴾
[قٓ: 24،25]

"(اے فرشتو!) ڈال دو جہنم میں ایسے لوگوں کو جو کافر ہیں، دین حق کے مخالف ہیں، نیکی سے روکنے والے ہیں، حد سے نکل جانے والے ہیں اور دین کے بارے میں شک وشبہ ڈالنے والے ہیں۔"

31۔ دین میں کج بحثی کرنے والے:

جو لوگ دین میں کج بحثی کرتے ہیں اور دین کو سمجھنے کی بجائے ہمیشہ اس پر اعتراض کرتے رہتے ہیں ان کو بھی قرآن مجید میں دوزخی کہا گیا ہے۔

سورۂ مدثر آیات 42 اور 45 میں ہے کہ:

﴿ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ o..... وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ o﴾

"تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے آئی؟"......"دین حق کے خلاف حجت بازیاں کرنے والوں میں شامل ہو کر حجت بازیاں کیا کرتے تھے۔"

32۔ دین حق کی بات نہ سننے والے:

دین حق کی بات نہ سننے سمجھنے والوں کو قرآن مجید نے تین مقامات پر دوزخی قرار دیا ہے۔

﴿ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ o﴾

[لقمان : 7]

"اور جب انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں، گویا انہوں نے ہماری آیتوں کو سنا ہی نہیں، گویا ان کے کانوں

میں بہرا پن ہے۔ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو!''

دوسرے مقام پر فرمایا گیا:

﴿وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۚ وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۚ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۗ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ۝﴾

[الاعراف:179]

''اور بے شک ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو ان کے برے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ان کے دل و دماغ ہیں جن سے وہ سمجھتے سوچتے نہیں،ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں،ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔وہ ایسے ہیں جیسے جانور،بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔''

تیسرے مقام پر ارشاد ہوا:

﴿ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ۝﴾

[الجاثیہ:7،8]

''ہلاکت ہے ہر اس شخص کے لیے جو جھوٹا اور نافرمان ہے۔جس کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں مگر وہ تکبر کے ساتھ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے،گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے!''

33۔فرقہ پرست:

فرقہ پرستوں کو بھی قرآن مجید میں دوزخی کہا گیا ہے۔سورۂ آل عمران کی آیت

105 ملاحظہ ہو:

﴿ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ هُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴾

[آل عمران:105]

''اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور دین کے بارے میں جھگڑے کرنے لگے، جبکہ ان کے پاس اللہ کی طرف سے بڑی واضح دلیلیں آ چکی تھیں۔ ایسے لوگوں کو اس دن بڑا عذاب ہوگا۔''

34۔ اللہ کی راہ سے روکنے والے:

جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، نہ خود راہِ راست پر آتے ہیں نہ دوسروں کو راہِ راست پر آنے دیتے ہیں، ایسے لوگوں کو قرآن مجید میں دو مقامات پر جہنمی کہا گیا ہے۔
ایک مقام یہ ہے:

﴿ وَ وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴾

[ابراهيم:2،3]

''اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ ایک سخت عذاب کے نتیجے میں تباہ حال ہوں گے کیونکہ وہ دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور راہ حق میں شک اور ٹیڑھ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ بہت دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔''

دوسرا مقام سورۂ نحل کی آیت 88 ہے:

﴿ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ o﴾

[النحل:88]

''جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا، ہم انہیں عذاب پر عذاب دیں گے کیونکہ وہ دنیا میں فساد کرتے رہے تھے۔''

35۔اللہ کی راہ میں ٹیڑھ تلاش کرنے والے:

جو لوگ اللہ کی راہ میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں اس کے نازل کردہ دین کو بدلنا چاہتے ہیں ایسے لوگوں کو بھی دوزخی کہا گیا ہے۔

﴿ وَ وَيْلٌ لِّلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ o ۨ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا o اُوْلٰٓئِكَ فِيْ ضَلَالٍ ۢبَعِيْدٍo﴾

[ابراهيم:3،2]

''اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ ایک سخت عذاب کے نتیجے میں تباہ حال ہوں گے کیونکہ وہ دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور راہ حق میں شک اور ٹیڑھ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔یہ لوگ بہت دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔''

36۔دنیا پرست:

جو لوگ دنیا پرستی میں مبتلا ہیں ان کو بھی قرآن مجید نے دوزخی شمار کیا ہے۔غالبًا سات مقامات پر دنیا پرستوں کو دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔

یک مقام یہ ہے:

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآئَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا

بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ ﴾

[یونس: 7]

"بے شک جو مرنے کے بعد ہم سے ملنے کا اعتقاد نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی میں مگن ہیں اور اسی سے جی لگائے بیٹھے ہیں اور ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ ایسے لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے ان کا آخری ٹھکانا دوزخ ہوگا۔"

دوسرے مقام پر ارشاد ہوا:

﴿ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ○ ﴾

[الشوریٰ: 20]

"جو شخص آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کی کھیتی میں برکت دیں گے اور جو شخص صرف دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔"

تیسری جگہ فرمایا:

﴿ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ○ ﴾

[الانعام: 70]

"اور اے نبیؐ! ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں جنھوں نے اپنے دین کو

کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ اور آپ انہیں قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیں تاکہ کوئی شخص اپنے کیے پر گرفتار نہ ہو جائے اس حال میں کہ اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔ وہ اگر اپنی جان چھڑانے کے لیے دنیا بھر کا معاوضہ دے تو بھی اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے کیے پر پکڑے گئے۔ ان کو پینے کے لیے کھولتا پانی ملے گا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا، کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔"

چوتھے مقام پر ارشاد ہوا:

﴿ وَ نَادٰۤی اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ یَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ۝ ﴾

[الاعراف: 50، 51]

"اور دوزخی لوگ جنتیوں کو پکاریں گے کہ ہم پر کچھ پانی ڈال دو اور جو رزق تمہیں اللہ نے دے رکھا ہے اس میں سے کچھ ہماری طرف پھینک دو۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے جنت کا دانہ پانی کافروں کے لیے حرام کر دیا ہے۔ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا آج انہیں ہم اسی طرح نظر انداز کر دیں گے جس طرح انہوں نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے تھے۔"

پانچویں جگہ ارشاد ہوا:

﴿ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ اَلَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا۝﴾

[الکھف: 103 تا 106]

’’کہہ دیجئے! کیا ہم تمہیں ایسے لوگوں کے بارے میں نہ بتائیں جو اپنے اعمال کے لحاظ سے بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ وہ لوگ جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی چاہنے میں بے کار گئی اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کیا۔ ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ قیامت کے دن ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے۔ ان کی سزا جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔‘‘

چھٹے مقام پر ارشاد ہوا کہ:

﴿ وَ قِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ج فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ۝﴾

[الجاثیہ: 34،35]

’’اور ان سے کہا جائے گا کہ آج ہم بھی تمہیں عذاب میں ڈال کر بھول جائیں

گے جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا۔ اب تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ کیونکہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں رکھا۔ غرض آج نہ انہیں دوزخ سے نکالا جائے گا اور نہ ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔"

37۔ دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے والے:

جو لوگ دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور دین کی قیمت پر دنیا خریدتے ہیں ایسے آخرت فراموشوں کو قرآن مجید میں غالباً تین مقامات پر دوزخیوں میں شمار کیا گیا ہے۔

سورۂ نازعات کی آیات 37 تا 39 ملاحظہ ہوں:

﴿ فَاَمَّا مَنْ طَغٰی o وَ اٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا o فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی o﴾

"پھر جس کسی نے سرکشی کی ہوگی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی ہوگی، تو اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔"

دوسرا حوالہ یہ ہے:

﴿وَوَیْلٌ لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ o الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ یَبْغُوْنَھَا عِوَجًا o اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ o﴾

[ابراھیم:2،3]

"اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ ایک سخت عذاب کے نتیجے میں تباہ حال ہوں گے کیونکہ وہ دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور راہ حق میں شک اور ٹیڑھ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ بہت دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔"

تیسرا حوالہ درج ذیل ہے:

﴿ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ o ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ، وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ o﴾

[النحل: 106، 107]

"اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ کیونکہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کیا۔ اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

38۔ جان بوجھ کر اہل ایمان کے طریقے کو چھوڑنے والے:

جو لوگ جان بوجھ کر اہل ایمان کے طریقے کو چھوڑ کر کوئی نئی راہ نکالتے ہیں اور امتِ مسلمہ کی راہ سے ہٹ کر کوئی اور راہ اختیار کرتے ہیں ایسے منحرفین کو بھی دوزخی قرار دیا گیا ہے۔

﴿ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ ۢبَعْدِ مَاتَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ، وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا o﴾

[النساء: 115]

"جو کوئی ہدایت کی راہ واضح ہو جانے کے بعد رسولؐ کی مخالفت کرے گا اور مسلمانوں کی راہ چھوڑ کر کسی اور راہ پر چلے گا، تو ہم اسے اسی راہ پر ڈالیں گے جس پر وہ چلا، اور پھر اسے واصلِ جہنم کریں گے، جو بہت برا ٹھکانا ہے۔"

39۔ اللہ کی حدود کو توڑنے والے:

قرآن مجید میں دو جگہوں پر ان لوگوں کو بھی دوزخی کہا گیا ہے جو اللہ کی قائم کی ہوئی حدود کو توڑتے ہیں۔

﴿ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۔ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٥﴾

[النساء:14]

''اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی قائم کردہ حدوں سے تجاوز کرے گا تو اسے اللہ دوزخ میں ڈالے گا، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے ذلت ناک عذاب ہوگا۔''

دوسری جگہ یہ ہے:

﴿اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ٥ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ٥﴾

[قٓ : 24،25]

''ڈال دو جہنم میں ہر ایسے شخص کو جو کافر اور دین حق کا مخالف ہے، جو نیکی سے روکنے والا ہے، حد سے بڑھنے والا ہے اور شبہ ڈالنے والا ہے۔''

40۔ اللہ اور اس کے رسولؐ کو ایذا دینے والے:

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں انہیں بھی قرآن مجید نے دوزخی کہا ہے۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّلَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا٥﴾

[الاحزاب : 57]

''جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں، ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی ہے، اور اللہ نے ان کے لیے ذلت ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

41۔دوسروں کا مال ناحق کھانے والوں اور رشوت خوروں کے لیے:

جو لوگ دوسروں کا مال ناجائز طور پر کھا جاتے ہیں یا رشوت لیتے ہیں ایسے لوگوں کو بھی قرآن مجید میں دوزخی قرار دیا گیا ہے۔

سورۂ نساء آیات 29 اور 30 ملاحظہ ہوں:

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ○ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ○﴾

”اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر نہ کھاؤ۔ البتہ باہمی رضامندی سے خرید وفروخت کے ذریعے جو مال حاصل کرو، وہ کھا سکتے ہو۔ اور دیکھو! اپنی جانوں کو ہلاک نہ کرو۔ بے شک اللہ ہر حال میں تم پر رحمت کرنے والا ہے۔ اور جو کوئی ظلم اور سرکشی سے ایسا کرے گا اسے ہم ضرور دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے۔ اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔“

42۔بخل کرنے والے:

جو لوگ بخل اور کنجوسی کرتے ہیں۔ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ نہیں کرتے، ایسے بخیلوں کو قرآن مجید میں غالباً تین مقامات پر دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔ ایک مقام آل عمران آیت 180 ہے:

﴿ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ ﴾

”جن لوگوں کو اللہ نے مال و دولت سے نوازا ہے مگر وہ اللہ کے لیے مال خرچ

کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں تو وہ اپنے اس کام کو اچھا نہ سمجھیں۔ بلکہ یہ ان کے حق میں بہت برا ہے۔ قیامت کے روز ان کا یہی مال و دولت عذاب کا طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنا دیا جائے گا۔"

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝ ﴾

[النساء :36 تا 38]

"بے شک اللہ پسند نہیں کرتا اُن لوگوں کو جو تکبر کرنے والے اور شیخی باز ہوں، جو خود بخل کریں اور دوسروں کو بخل سکھائیں اور اللہ نے جو کچھ اُنہیں دے رکھا ہے اسے خرچ کرنے کی بجائے چھپائیں۔ ایسے ناشکروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ وہ جو اگر کچھ خرچ بھی کرتے ہیں تو لوگوں کو دکھانے کے لیے، نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان جس کا ساتھی ہو تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔"

تیسرے مقام پر ارشاد ہوا:

﴿ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۝ ﴾

[قٓ:24، 25]

"(اے فرشتو!) ڈال دو جہنم میں ایسے لوگوں کو جو کافر ہیں، دین حق کے مخالف ہیں، نیکی سے روکنے والے ہیں، حد سے نکل جانے والے ہیں اور دین کے بارے میں شک وشبہ ڈالنے والے ہیں۔"

43۔ہوس میں مال جمع کرنے والے اور انفاق نہ کرنے والے:

جولوگ ہوسِ مال میں مبتلا ہیں، اور انہیں ہر وقت مال جمع کرنے کا جنون رہتا ہے اور اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ نہیں کرتے ایسے زر پرستوں کو بھی دوزخیوں میں شمار کیا گیا ہے۔سورۂ توبہ آیات 34،35 میں ہے کہ:

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝﴾

”جولوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں بالکل خرچ نہیں کرتے۔اے نبیؐ! آپؐ انہیں روزِ قیامت کے دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیں۔اس دن سونے چاندی کو جہنم کی آگ میں رکھ کر تپایا جائے گا۔پھر اس سے ان کی پیشانیوں کو، ان کے پہلوؤں کو، اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا، اور ان سے کہا جائے گا کہ:”یہ ہے جو تم اپنے لیے دنیا میں جمع کرتے رہے تھے۔آج اپنے جمع کرنے کا مزا چکھو!“

44۔ریاکاری سے خرچ کرنے والے:

ریاکاری سے اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والوں کو بھی جہنمی کہا گیا ہے۔اور اُن کے لیے ذلت ناک عذاب بتایا گیا ہے۔سورۂ نساء کی آیات 37و38 میں ہے کہ:

﴿ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝﴾

"جو خود بخل سے کام لیں اور دوسروں کو بھی بخل سکھائیں، اور اللہ نے جو کچھ دے رکھا ہو، اسے خرچ کرنے کی بجائے چھپائیں۔ ایسے ناشکروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ جو اگر خرچ بھی کریں تو لوگوں کو دکھانے کے لیے، نہ اللہ پر ایمان رکھیں اور نہ آخرت کے دن پر۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان جس کا ساتھی ہو، تو وہ بہت برا ساتھی ثابت ہوتا ہے۔"

45۔ سود خور:

سود کی کمائی کھانے والوں کو بھی قرآن مجید میں دو مقامات پر دوزخی قرار دیا گیا ہے۔

﴿ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝﴾

[البقرہ: 275]

"جو لوگ سود کھاتے ہیں، وہ قیامت کے روز قبروں سے اس طرح اٹھیں گے جیسے کسی پر جن بھوت کا سایہ ہو۔ ان کا یہ حال اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے تھے

”تجارت میں نفع کمانا بھی ایسا ہی ہے جیسے سود لینا۔“ حالانکہ اللہ نے تجارتی منافع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ لہٰذا جس کسی کو اس کے رب کی طرف سے یہ حکم مل گیا، اور وہ آئندہ کے لیے سود کھانے سے باز آ گیا، تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا، سو لے چکا، اس کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ مگر جو اس کے بعد بھی سود کھائیں گے، وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔“

دوسری جگہ آل عمران آیات 130 اور 131 ہیں:

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَأْكُلُوا۟ ٱلرِّبَوٰٓا۟ أَضْعَٰفًا مُّضَٰعَفَةً ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ وَٱتَّقُوا۟ ٱلنَّارَ ٱلَّتِىٓ أُعِدَّتْ لِلْكَٰفِرِينَ ○ ﴾

”اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ فلاح پاؤ، اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔“

46۔ نبیوں کو قتل کرنے والے:

جو لوگ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے نبیوں اور رسولوں کو قتل کرتے رہے، قرآن مجید نے انہیں بھی دوزخیوں میں شمار کیا ہے۔

﴿ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَيَقْتُلُونَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُونَ ٱلَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِٱلْقِسْطِ مِنَ ٱلنَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ○ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَٰلُهُمْ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ ○ ﴾

[آل عمران: 21،22]

”جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کریں، اس کے نبیوں کو ناحق قتل کریں، اور حق و انصاف کی بات کرنے والوں کو جان سے مار ڈالیں، ایسے مجرموں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ دنیا اور آخرت میں ان کے اعمال ضائع ہوں گے، اور ان کا کوئی

مددگار نہ ہوگا۔"

47۔ دعوتِ حق وانصاف دینے والوں کو قتل کرنے والے:

وہ لوگ جو دعوت حق وانصاف دینے والوں کو قتل کر دیتے ہیں انہیں بھی قرآن مجید نے دوزخی قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

﴿ إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○﴾

[آل عمران : 21]

"جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کریں، اس کے نبیوں کو ناحق قتل کریں، اور حق و انصاف کی بات کرنے والوں کو جان سے مار ڈالیں، ایسے مجرموں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ دنیا اور آخرت میں ان کے اعمال ضائع ہوں گے، اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔"

48۔ مُترفین یعنی سرمایہ دار:

جو لوگ عیش واقتدار کی زندگی میں اللہ کو بھول جاتے ہیں، ایسے مترفین کو بھی قرآن مجید میں جہنمی کہا گیا ہے۔ سورہ واقعہ میں ہے کہ:

﴿ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ○ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ○ وَ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ○ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ○ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ○﴾

[الواقعہ: 41 تا 45]

''اور جو بائیں والے ہوں گے، تو کیا برا حال ہوگا ان بدبختوں کا۔ وہ لُو کی لپٹ میں، کھولتے پانی میں، اور سیاہ دھوئیں کے ایسے سائے میں ہوں گے جس میں نہ ٹھنڈک ہوگی اور نہ کوئی فائدہ۔ وہ لوگ اس سے پہلے دنیا میں بڑے خوشحال تھے۔''

49۔ گمراہ لوگ:

قرآن مجید میں غالباً تین مقامات پر گمراہ اور راہِ ہدایت سے دور لوگوں کو دوزخی کہا ہے۔

ایک مقام سورۂ صٓ آیت 26 یہ ہے:

﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ۝ ﴾

[صٓ: 26]

''بے شک جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے، کیونکہ انہوں نے یومِ حساب کو بھی بھلائے رکھا۔''

دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشَارِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ ۝ فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِیْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ۝ ﴾

[الواقعہ: 51 تا 56]

تیسرے مقام پر ارشاد ہوا کہ:

﴿ وَ اَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِیْمٍ ۝ وَّ تَصْلِیَةُ جَحِیْمٍ۝ ﴾

[الواقعہ: 92 تا 94]

''اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہوگا تو اس کی تواضع کھولتے ہوئے

پانی سے کی جائے گی اور اسے دوزخ میں جھونک دیا جائے گا۔"

50۔ سرکشوں کے لیے:

قرآن مجید میں ان لوگوں کو بھی جو دین اسلام سے سرکشی اختیار کرتے ہیں اور طاغین کہلاتے ہیں تین جگہ پر جہنمی قرار دیا ہے مثلاً:

﴿ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ۝﴾

[النبا : 21، 22]

"بے شک دوزخ گھات میں لگی ہوئی ہے جو کہ سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔"

دوسری جگہ پر ارشاد ہوا:

﴿ هٰذَا ۭ وَ اِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝﴾

[صٓ: 55، 56]

"یہ بات ہو چکی۔ اور دیکھو! سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔ جہنم میں وہ داخل ہوں گے، جو بہت ہی بری جگہ ہے۔"

تیسری جگہ پر یوں فرمایا گیا:

﴿ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَ اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝﴾

[النازعات: 37 تا 39]

"پھر جس نے سرکشی کی ہوگی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی ہوگی اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔"

51۔ فاسقوں کے لیے:

قرآن مجید نے فاسقوں کو جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے رہتے ہیں دوزخی قرار دیا گیا ہے۔

﴿ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰهُمُ النَّارُ ﴾

[السجدہ :20]

''جو لوگ فسق و نافرمانی کرتے رہے، ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔''

52۔ فاجروں کے لیے:

جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام کو توڑتے رہتے ہیں ایسے فاجروں کو بھی دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔

﴿ وَ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۝ یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ ﴾

[الانفطار : 14، 15]

''برے لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ قیامت کے دن انہیں دوزخ میں جھونک دیا جائے گا۔''

53۔ یتیموں کا مال ناحق کھانے والے:

جو لوگ یتیموں کا مال ناحق طور پر کھاتے ہیں ان کو بھی قرآن حکیم نے دوزخیوں میں شمار کیا ہے۔

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۝﴾

[النساء : 10]

''جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ کے انگارے

بھرتے ہیں، اور وہ دوزخ کی بھڑکتی آگ میں پڑیں گے۔"

54۔اپنے مال وغیرہ پر اِترانے والے:

جولوگ اپنے مال ودولت یا دنیوی اعلیٰ حیثیت پر اِتراتے اور فخر کرتے رہتے ہیں قرآن مجید نے ان کو بھی دوزخی قرار دیا ہے۔

﴿ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ج وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴾

[آل عمران :188]

"اے نبیؐ! جو لوگ آج اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے ایسے کاموں کی تعریف کی جائے جو انہوں کبھی کیے ہی نہیں، تو آپؐ ان کے بارے میں یہ اخیال نہ کریں کہ وہ کل عذاب سے نجات پائیں گے، بلکہ انہیں دردناک عذاب ہوگا۔"

55۔ظالموں کے لیے:

اللہ تعالیٰ نے ظالموں کو بھی قرآن مجید میں غالبًا ستائیس 27 مقامات پر دوزخی شمار کیا ہے۔

ایک مقام یہ ہے:

﴿ اَلَا اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴾

[الشوریٰ : 45]

"آگاہ رہو کہ ظالم لوگ ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔"

دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ ظَلَمُوۡا لَمۡ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغۡفِرَ لَہُمۡ وَ لَا لِیَہۡدِیَہُمۡ طَرِیۡقًا ۝ اِلَّا طَرِیۡقَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ۝﴾

[النساء:168، 169]

"بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اور نہ انہیں راستہ دکھائے گا، سوائے جہنم کے راستے کے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ لیے ایسا کرنا آسان ہے۔"

تیسری جگہ ارشاد ہوا:

﴿ وَ لَوۡ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ فِیۡ غَمَرٰتِ الۡمَوۡتِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ بَاسِطُوۡۤا اَیۡدِیۡہِمۡ ۚ اَخۡرِجُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡہُوۡنِ بِمَا کُنۡتُمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰہِ غَیۡرَ الۡحَقِّ وَ کُنۡتُمۡ عَنۡ اٰیٰتِہٖ تَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ۝﴾

[الانعام:93]

"اور کاش! تم اس وقت دیکھ پاتے جب کہ یہ ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ لاؤ اپنی جانیں نکالو! آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم اللہ پر جھوٹی باتیں کہتے تھے اور تم اللہ کی نشانیوں کو دیکھ کر تکبر اور سرکشی کرتے تھے۔"

چوتھے مقام پر فرمایا گیا:

﴿ وَ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۝﴾

[الفرقان:37]

"اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

پانچویں جگہ ارشاد ہوا:

﴿ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝ ﴾

[الشوریٰ: 21]

''اور بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔''

باقی 22 مقامات درج ذیل ہیں:

آل عمران 151

المائدہ: 29، 72

الاعراف: 41

التوبہ: 109

یونس: 52، 54

النحل: 85

ابراہیم: 22، 44

الروم: 57

الزخرف: 39

سبا: 42

الصافات: 22

الزمر: 24، 47

الکہف: 29

مریم: 72

الانبیاء: 29

المومن: 52

الحشر: 17

الدھر: 31

56۔ دارالاسلام کی بجائے دارالکفر اور دارالحرب میں رہنے والے:

جو لوگ دارالاسلام قائم ہو جانے کے بعد بھی دارالکفر ہی میں رہنا پسند کریں ان کو بھی قرآن مجید نے جہنمی قرار دیا ہے۔

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِھِمْ قَالُوْا فِیْمَ کُنْتُمْ ؕ قَالُوْا کُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً فَتُھَاجِرُوْا فِیْھَا ؕ فَاُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ○ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً وَّ لَا یَھْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ○ فَاُولٰٓئِکَ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْھُمْ وَ کَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ○﴾

[النساء: 97 تا 99]

”جو لوگ دارالحرب میں رہ کر دینی اعتبار سے اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں، جب فرشتے ان کی جان قبض کریں گے تو ان سے پوچھیں گے: ”تم کس حال میں پڑے رہے؟“ وہ کہیں گے ”ہم کیا کرتے، ہم تو اس ملک میں بالکل بے بس تھے؟ فرشتے کہیں گے۔ ”کیا اللہ کی زمین اتنی وسیع نہ تھی کہ دوسری جگہ ہجرت کر جاتے؟“ غرض ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ البتہ وہ بے بس مرد، عورتیں اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے اور ہجرت کے لیے کوئی راہ نہیں پاتے۔ ان لوگوں کی معذوری کی وجہ سے توقع ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے گا اور اللہ معاف کرنے اور بڑا بخشنے والا

ہے۔"

57۔ کسی مومن کو ناحق قتل کرنے والے:

جو کوئی کسی مومن کو ناحق قتل کرتا ہے قرآن مجید نے اسے بھی دوزخی کہا ہے۔ سورۃ نساء آیت 93 میں ہے کہ:

﴿ وَ مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُه' جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَه' وَ اَعَدَّلَه' عَذَابًا عَظِيْمًا٥﴾

[النساء: 93]

"اور جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ کا غضب اور لعنت ہے۔ اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

58۔ خوشامد پسندوں کے لیے:

جو لوگ خوشامد پسند ہیں اور بغیر کچھ کیے اپنی تعریف چاہتے ہیں ایسے خوشامد پسندوں کو بھی قرآن مجید نے دوزخی قرار دیا ہے۔

﴿ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ٥﴾

[آل عمران: 188]

"اے نبیؐ! جو لوگ آج اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے ایسے کاموں کی تعریف کی جائے جو انہوں کبھی کیے ہی نہیں، تو آپؐ ان کے بارے میں یہ خیال نہ کریں کہ وہ کل عذاب سے نجات پائیں گے، بلکہ انہیں دردناک عذاب

ہوگا۔"

59۔غریبوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینے والے:

جو لوگ نہ تو بھوکوں کو خود کھلاتے ہیں نہ اوروں کو ترغیب دیتے ہیں کہ وہ انہیں کھانا کھلانے کا اہتمام کریں، ایسے خودغرض اور سنگدل لوگوں کو بھی قرآن مجید نے غالباً دو مقامات پر دوزخیوں میں شمار کیا ہے۔ایک مقام درج ذیل ہے:

﴿ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ٥ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ٥ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ٥﴾

[المدثر: 42 تا 44]

"تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے آئی ہے؟" وہ کہیں گے ہم دنیا میں نماز نہیں پڑھتے تھے اور کسی محتاج مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔"

دوسرا مقام یہ ہے:

﴿ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ٥ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ٥ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ٥ وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ٥﴾

[الحاقه: 31 تا 34]

"پھر اسے لے جا کر جہنم میں جھونک دو۔پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر (70) ہاتھ ہے اسے جکڑ دو۔کیونکہ یہ شخص خدائے عظیم پر ایمان نہ رکھتا تھا۔اور محتاج کو کھانا کھلانے کی تاکید نہ کرتا تھا۔"

60۔مسلمانوں کو ایذائیں دینے والے:

جو لوگ مسلمانوں کو تکلیفیں پہنچاتے ہیں ان پر تشدد کرتے ہیں ایسے ظالموں کو بھی قرآن

مجید نے دوزخی شمار کیا ہے۔ سورۂ بروج آیت 10 میں ہے کہ:

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴾

[البروج:10]

"بے شک جن ظالموں نے ایمان والوں اور ایمان والیوں کو ایذائیں دیں اور توبہ نہ کی، ان کے لیے جہنم میں عذاب ہی عذاب ہے، اور خاص کر انہیں جلنے کا عذاب ہوگا۔"

61۔خواہش پرستوں کے لیے:

جو لوگ خواہشات نفس کے پجاری ہیں اور دین حق کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلتے ہیں ایسے خواہش پرستوں کو بھی قرآن مجید میں دوزخی قرار دیا گیا ہے۔ سورۂ مریم کی آیات 60،59 ملاحظہ ہوں:

﴿ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ○ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ○ ﴾

[مریم:60،59]

"پھر ان کے بعض ایسے ناخلف جانشین ہوئے، جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا، اور اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے۔ وہ عنقریب اپنی گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں گے۔ البتہ جو لوگ توبہ کر لیں، ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں، تو وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔"

62۔دولت پرستوں کے لیے:

قرآن مجید نے دولت پرستوں کو بھی دوزخ کی وعید سنائی ہے، اس کے لیے سورۂ ہمزہ کی آیات 2 تا 7 ملاحظہ ہوں:

﴿ اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ o یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ o كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ o وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ o نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ o الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ o﴾

[الھمزہ: 2 تا 7]

”جو مال جمع کرتا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے، اس خیال سے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ لیکن ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ بلکہ اسے اس کے مال سمیت چکنا چور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو جسموں کے اندر دلوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔“

63۔ فحاشی پھیلانے والے:

وہ لوگ جو مسلم معاشرے میں عریانی فحاشی پھیلانا چاہتے ہیں قرآن مجید میں ایسے بے حیا اور بے غیرت لوگوں کو بھی دوزخی قرار دیا گیا ہے۔ سورۂ نور کی آیت 19 میں ہے کہ:

﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ o﴾

[نور: 19]

”بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ اور یاد رکھو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے، تم نہیں

جانتے۔"

64۔لھو الحدیث خریدنے والے:

جو لوگ مسلمان معاشرے میں اصلاح کی بجائے گانے بجانے ناچنے اور فحش لٹریچر کو فروغ دیتے ہیں ایسے بدقماشوں کی بھی قرآن مجید میں دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے۔ سورۂ لقمان آیت 6 میں ہے کہ:

﴿ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ ﴾

[لقمان:6]

"بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والے قصے کہانیاں خرید لاتے ہیں تاکہ ان کے ذریعے عام لوگوں کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں۔ ان کے پاس علم بھی نہیں۔ اور وہ دعوتِ حق کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے قیامت کے دن ذلت کا عذاب ہے۔"

65۔ھُمَزۃ لُمَزۃ کے لیے:

جو لوگ دوسروں پر ناحق طعنہ زنی کرتے اور عیب چینی کرتے ہیں انہیں بھی قرآن مجید نے جہنمی قرار دیا ہے۔

﴿ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ ﴾

[الھمزہ : 1]

"تباہی ہے ایسے شخص کے لیے جو دوسروں کے عیب تلاش کرتا اور ان کے خلاف زبانِ طعن دراز کرتا ہے۔"

66۔آباء پرستی کرنے والے:

ایسے لوگ جو باپ دادا کی اندھی تقلید کرتے ہیں اور حق کو نہیں مانتے ان کو بھی قرآن مجید نے غالباً دو جگہ دوزخیوں میں شمار کیا ہے۔سورۂ لقمان آیت 21 میں ہے کہ:

﴿ وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَا وَجَدۡنَا عَلَیۡهِ اٰبَآءَ نَا ؕ اَوَ لَوۡ کَانَ الشَّیۡطٰنُ یَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴾

[لقمان:21]

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ''اس چیز کی پیروی کرو، جو اللہ نے نازل کی ہے''تو جواب دیتے ہیں''ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔'' کیا یہ اس صورت میں بھی انہی کی پیروی کریں گے، جبکہ شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو!''

67۔کم نیکیوں اور زیادہ برائیوں والے:

قیامت کے دن جن لوگوں کے نامۂ اعمال میں نیکیاں کم ہوں گی اور برائیاں زیادہ ہوں گی ان کو بھی قرآن مجید نے دو مقامات پر دوزخیوں میں شمار کیا ہے۔سورۂ مومنون آیت 103 میں ہے کہ:

﴿ وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُهٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فِیۡ جَهَنَّمَ خَالِدُوۡنَ ﴾

[مومنون:103]

''اور جن کے نیک عملوں کا پلڑا ہلکا ہوگا تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور وہ ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہیں گے۔''

دوسرا مقام سورۂ قارعہ آیات 8 تا 11 ہیں:

﴿ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ o فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ o وَمَآ اَدْرٰکَ مَاهِیَهْ o نَارٌ حَامِیَةٌ o﴾

[قارعہ: 8 تا 11]

''اور جس کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا، تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔ اور تم کیا سمجھے کہ وہ کیا چیز ہے؟ وہ دوزخ کی دہکتی ہوئی آگ ہے۔''

68۔ اللہ کی ناشکری کرنے والے:

جو لوگ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں ایسے ناشکروں کو بھی غالباً دو جگہ دوزخی قرار دیا ہے۔

﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ کُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ o جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۖ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ o﴾

[ابراھیم: 28، 29]

''کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے میں ناشکری کی اور اپنی قوم کو بھی ہلاکت کے اس گھر میں لے جانے کا سبب بنے جس کا نام جہنم ہے، اس میں وہ سب داخل ہوں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

﴿ اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ کُلَّ کَفَّارٍ عَنِیْدٍ o﴾

[قٓ: 24]

''(اے فرشتو!) ڈال دو جہنم میں ایسے لوگوں کو جو ناشکرے اور دین کے مخالف رہے ہیں۔''

69۔اللہ سے دعا نہ مانگنے والے:

جن لوگوں کو کسی مشکل میں بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے کی توفیق نہیں ہوتی بلکہ ان کا تکبر ان کو اللہ کی چوکھٹ پر جھکنے نہیں دیتا ایسے بدبختوں کو بھی دوزخی کہا گیا ہے۔سورۂ مومن آیت 60 میں ہے کہ:

﴿ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ ﴾

[مومن:60]

''اور تمہارے رب کا اعلان ہے کہ ''مجھ سے دعائیں مانگو، میں تمہاری سنوں گا۔لیکن جو مغرور و متکبر لوگ میری عبادت و دعا سے منہ موڑتے ہیں، وہ ذلیل و خوار ہوکر دوزخ میں پڑیں گے۔''

70۔میدانِ جہاد سے بھاگنے والے:

میدانِ جہاد سے بھاگنے والوں کو بھی قرآن مجید نے دوزخ کی وعید سنائی ہے۔سورۂ انفال آیات 15 و 16 میں ہے کہ:

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ﴾

[الانفال:15،16]

''اے ایمان والو! جب کفار کے لشکر سے تمہارا مقابلہ ہو تو پیٹھ نہ دکھاؤ، بلکہ سینہ سپر ہو جاؤ اور جو ایسے موقع پر پیٹھ دکھائے گا، سوائے اس حالت کے کہ وہ جنگی حکمتِ عملی

اختیار کرنے کے لیے ایسا کرے یا اپنی فوج سے جا ملنے کے لیے ایسا کرے ورنہ اس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا۔ اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا، جو نہایت ہی برا ٹھکانا ہے۔"

71۔ متکبرین:

جو لوگ متکبر ہوتے ہیں اور متکبرانہ رویہ اختیار کر کے حق کو قبول نہیں کرتے اور دوسروں کو حقیر سمجھتے ہیں ایسے لوگوں کو قرآن مجید میں دس (10) مقامات پر دوزخی کہا گیا ہے۔ مثال کے طور پر سورۃ الزمر آیت 60 میں ہے کہ:

﴿ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ۝ ﴾

[الزمر: 60]

"کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے!"

دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ ﴾

[النساء: 173]

"اور جن لوگوں نے اللہ کی بندگی کو اپنے لیے ننگ و عار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ انہیں دردناک عذاب دے گا۔"

تیسری جگہ ارشاد ہوا:

﴿ اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۝ ﴾

[المومن: 76]

"اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ اسی میں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔ تو دیکھو! کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا!"

چوتھے مقام پر فرمایا گیا:

﴿ وَیْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ۝ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ○﴾

[الجاثیہ: 7،8]

''ہلاکت ہے ہر اس شخص کے لیے جو جھوٹا اور نافرمان ہے۔ جس کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں مگر وہ تکبر کے ساتھ اپنے کفر پر اَڑا رہتا ہے، گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے!''

پانچویں جگہ ارشاد ہوا:

﴿ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ○﴾

[الاحقاف: 20]

''تو آج کے دن تمہیں ذلت ناک عذاب دیا جائے گا، کیونکہ تم دنیا میں ناحق تکبر اور نافرمانی کرتے تھے۔''

باقی 5 حوالے درج ذیل ہیں:

الاعراف: 36، 40، 41

لقمان: 7

المومن: 60

الجاثیہ: 31 تا 35

72۔ جانوروں جیسی زندگی گزارنے والے:

جو انسان حق کو سننے اور سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی صلاحیتوں سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے اور بے مقصد زندگی گزارتے ہیں انہیں قرآن مجید نے جانوروں سے تشبیہ دی ہے اور ان کا انجام دوزخ بتایا ہے۔

سورۂ اعراف آیت 179 میں ہے کہ:

﴿ وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ز وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ز وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ط اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝﴾

[الاعراف:179]

''ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو، ان کے برے اعمال کی وجہ سے جہنم ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے سر میں بھیجے ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں، ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں، ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔ وہ بالکل جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔''

دوسرا حوالہ یہ ہے:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ ﴾

[البیّنہ : 6]

''بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں۔''

حاصل یہ کہ ان 72 قسم کے برے عقائد و اعمال کا نتیجہ دوزخ کا عذاب ہے۔ آج ہم ان میں سے بعض امور کو بہت ہلکا اور معمولی سمجھتے ہیں لیکن قرآن مجید نے انہی پر عذابِ جہنم کی وعید سنائی ہے۔ لہٰذا کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ دوزخ میں لے جانے والے اعمال

کرے۔ اگر کبھی غفلت و نادانی سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر فوراً توبہ کر لینی چاہئے اور اللہ کی طرف رجوع کر لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی توفیق دے، آمین یا رب العالمین!

☆......☆......☆......☆......☆

ضروری

1 - جنت

2 جہنم

(تفسیری) ترجمہ قرآن مجید

مترجم : پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری

یہ بنیادی طور پر ترجمہ اور تفسیر کا حسین امتزاج ہے جس کو تفسیری ترجمہ قرآن مجید کا نام دیا گیا ہے۔ یہ بامحاورہ تفسیری ترجمہ اس اعتبار سے بالکل جدید اور منفرد ہے کہ اسے پڑھتے ہوئے ایک عام قاری کو کسی تفسیر یا حاشیے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اور وہ مطالب قرآنی کو بسہولت سمجھتا چلا جاتا ہے اس کے علاوہ اس تفسیری ترجمے میں درج ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

۱۔ یہ نہایت آسان، سلیس اور رواں ترجمہ ہے

۲۔ یہ باہم مربوط، شگفتہ اور پرتاثیر عبارت رکھتا ہے

۳۔ اس میں حسب موقع وضرورت پیراگرافنگ کی گئی ہے

۴۔ اس میں اردو کے جملے رموز اوقاف کا لحاظ رکھا گیا ہے مگر خطوط وحدانی کی مصلحت کے تحت استعمال نہیں کیا گیا

۵۔ اس میں قرآن مجید کے اندر وارد تمام ضمائر کے مراجع واضح کر دیے گئے ہیں

۶۔ اس میں ہر جگہ مخاطبین کی تعیین کی گئی ہے

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

احادیث نبوی کی تعلیمات کا مرقع

سنت سے ایک انٹرویو

از : محمد رفیق چودھری

- سوال وجواب کی طرز پر احادیث کی تعلیمات کا نچوڑ
- ہر جواب مع حوالہ کتاب حدیث
- زندگی کے ہر شعبے کے بارے میں احادیث نبویہ کا مجموعہ
- حدیث وسنت کی معلومات کا مختصر انسائیکلوپیڈیا
- مختلف عنوانات کے تحت احادیث کا خلاصہ
- آسان، رواں اور دل نشیں اندازِ بیان

صفحات 288 قیمت -/120 روپے

ناشر: مکتبہ قرآنیات لاہور
یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

قرآن فہمی کے لیے ایک بنیادی کتاب

آسان قرآنی عربی

از : محمد رفیق چودھری

- بغیر استاد کے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانے والی جدید کتاب۔
- صرف قرآنی عبارات سے عربی کی بنیادی صرف ونحو کی وضاحت۔
- ہر سبق قرآن مجید کے منتخب متن، اس کے اردو ترجمے، عربی قواعد اور مشق پر مشتمل۔
- صرف چالیس اسباق میں عربی کے تمام بنیادی قواعد کی تفہیم
- عربی صرف ونحو کے انگریزی مترادفات

کمپیوٹر کمپوزنگ، اعلیٰ طباعت اور کاغذ کے ساتھ

صفحات 168 قیمت

ناشر: مکتبہ قرآنیات ٥ لاہور

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

تالیف: محمد رفیق چودھری

اصول فقہ پر اردو میں بہت کم کتب لکھی گئی ہیں۔ اور جو لکھی گئی ہیں وہ زیادہ تر فنی ہیں اور مشکل ہیں۔

آسان اصول فقہ نہایت آسان اور عام فہم انداز میں تحریر کی گئی ہے اور اس میں اصولِ فقہ کے درج ذیل بنیادی مباحث کو مثالوں کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔

۱۔ فقہ اور اصول فقہ

۲۔ اسلامی شریعت کے مقاصد

۳۔ اسلامی شریعت کے ماخذ

۴۔ عرف و عادت

۵۔ شرعی احکام کی قسمیں

۶۔ دلالات اربعہ

۷۔ مجتہدین کی اقسام

یہ کتاب علوم اسلامیہ کے شائقین اور دینی طلبہ و طالبات کے لیے بہت مفید ہے

ناشر: مکتبہ قرآنیات لاہور

ادارے کی دیگر اہم کتب